روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

جمعرات
16 جنوری 2024
THURSDAY
16-JANUARY-2025

صفحہ 08 روہت کے دورہ پاکستان کا فیصلہ ہوگیا

صفحہ 08 جلد فٹ ہونے کی کوشش کروں گا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■
■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 14 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

انتخابات اور امرناتھ یاترا کی پُر امن تکمیل یہی ظاہر کرتی ہے کہ

جموں وکشمیر میں عوام نے تشدد کو مسترد کیا

سرحدوں پر مضبوط سیکورٹی گرڈ کے نتیجے میں دراندازی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی

سرینگر/15 جنوری//

جموں وکشمیر کے عوام نے ’’تشدد کو مسترد کیا ہے اور تمام علاقوں میں حالات بہتر جس حالیہ انتخابات سے عیاں ہوا کی بات کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندا دیودی نے کہا کہ سرحدوں پر مضبوط سیکورٹی گرڈ کے نتیجے میں دراندازی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ملی ٹنٹوں کو اس پار دھکیل دینے کی کوششوں کو ترک نہیں کرے گا تو اس کو دندان شکن جواب دیا جائے گا اور ہماری فوج پاکستانی حدود میں داخل ہوکر کسی بھی کارروائی کرنے سے گریز نہیں کرے گی۔ اسی دوران انہوں نے ہند چین کشیدگی پر بات کرتے ہوئے بتایا کہ صورتحال پٹری پر لوٹ آرہی ہے اگرچہ حالات مستحکم ہے تاہم حساس ہے۔ سی

این آئی کے مطابق فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے 77 ویں یوم فوج کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں تشدد میں کمی دیکھی گئی ہے اور اسمبلی انتخابات، لوک سبھا انتخابات اور امرناتھ یاترا کی پر امن تکمیل بھی یہی ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شمالی سرحدوں پر صورتحال معمول کے مطابق ہے لیکن حساس بھی۔ ہماری فوج کسی بھی قسم کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ پونے میں آرمی ڈے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فوجی سربراہ نے کہا ’’جموں وکشمیر کے اندرونی علاقوں میں، سیکورٹی فورسز کی مسلسل سخت کوششوں کے نتیجے میں، تشدد میں کافی حد تک کمی آئی ہے اور اسمبلی انتخابات، لوک سبھا انتخابات اور امرناتھ یاترا کا پر امن ماحول میں مکمل ہونا صورتحال میں بہتری کو ظاہر کرتا ہے‘‘۔ انہوں نے مزید کہا ’’آج ہمارا ملک ایک نئے دور کی دہلیز پر کھڑا ہے اور ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کی طرف آسانی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ ہمارے ملک کو ترقی اور ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے ایک مستحکم اور محفوظ ماحول ضروری ہے، جس میں ہندوستانی فوج کا اہم کردار ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہم ترقی کی راہ پر گامزن رہیں گے‘‘۔ فوجی سربراہ نے کہا کہ ’’مغربی سرحدی علاقوں میں لائن آف کنٹرول پر جنگ بندی جاری ہے اور جنگ بندی کی خلاف ورزیوں میں کمی لائی گئی ہے لیکن سرحد کے اس پار۔۔۔۔101

فوجیوں نے ہمیشہ ہماری قوم کو محفوظ رکھا: وزیر اعظم مودی

ہماری حکومت مسلح افواج اور ان کے خاندانوں کی فلاح وبہبود کیلئے پُرعزم

سرینگر/15 جنوری//

وزیر اعظم نریندر مودی نے فوج کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہر ہندوستانی کو ہماری فوج پر فخر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فوجیوں نے ہمیشہ ہماری قوم کو محفوظ رکھا ہے اور بحران کے وقت ان کی خدمات کے لئے بڑے پیمانے پر تعریف کی جاتی ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق آرمی ڈے کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے فوج کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ

فوجیوں نے ہمیشہ ہماری قوم کو محفوظ رکھا ہے اور بحران کے وقت ان کی خدمات کے لئے بڑے پیمانے پر تعریف کی جاتی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے ایکس پر لکھا ’’آرمی ڈے کے موقع پر، میں تمام فوجی اہلکاروں، سابق فوجیوں اور ان کے خاندانوں کو اپنی نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ ہر ہندوستانی کو ہماری فوج پر فخر ہے اور وہ ہمیشہ اپنے سپاہیوں کا شکر گزار رہے گا‘‘۔ انہوں۔۔۔۔102

بُدھل گاؤں میں چار دنوں میں پانچ اموات

سری نگر: ۱۵ جنوری //

راجوری ضلع کے بدھل علاقے میں ایک پراسرار اور نامعلوم بیماری نے گزشتہ 39 دنوں کے دوران 14 افراد کی جان لے لی ہے، جس سے پورا علاقہ صدمے سے دوچار ہے اور ساتھ ہی مقامی آبادی میں عدم تحفظ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اب تک راجوری ضلع کے بدھال گاؤں میں 11 بچوں اور 3 بالغوں سمیت کل 14 افراد کی موت ہو چکی ہے جس سے۔۔۔103

جموں وکشمیر میں بنیادی ترقی کا دفعہ 370 کی منسوخی سے کوئی تعلق نہیں: عمر عبداللہ

جموں وکشمیر کے ریاستی درجہ کی جلد بحالی کیلئے ہم پُرامید، ملازمین کی برطرفی فطری انصاف کے اصولوں کیخلاف

سرینگر/15 جنوری//

جموں وکشمیر میں بنیادی ترقی کا دفعہ 370 کی منسوخی سے کوئی تعلق نہیں ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں اس بات سے اتفاق کرتا ہوں کہ گزشتہ پانچ سالوں سے پتھراؤ اور احتجاج جیسی سرگرمیوں میں نمایاں کمی آئی ہے اور وادی میں حالات اب کافی بہتر ہوئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق شہرہ آفاق گلمرگ میں قومی نیوز چینل ’’انڈیا

ٹوڈے ٹی وی‘‘ کے ساتھ ایک خاص بات چیت میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی تکمیل کا دفعہ 370 کی منسوخی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ وادی میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی رفتار کا دفعہ 370 کی منسوخی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے جو 5 اگست 2019 کو ہوا۔۔۔104

یوم جمہوریہ: وادی میں حفاظت کے سخت انتظامات

سرینگر کے تمام داخلے راستوں پر شبانہ ناکے چھوٹی بڑی گاڑیوں کی باریک بینی سے تلاشی

سرینگر/15 جنوری//

26 جنوری (یوم جمہوریہ) قریب آتے ہی شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر حساس قصبہ جات میں سکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔ جبکہ سرینگر کی طرف آنے والے تمام راستوں پر شبانہ ناکے بٹھائے گئے ہیں اور سرینگر کی طرف ہر چھوٹی بڑی گاڑی کو باریک بینی سے تلاشی لی جارہی ہے جبکہ گاڑیوں میں سوار افراد سے سخت پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔ اس دوران آٹو رکھشاؤں اور موٹر سائیکل سواروں کی بھی تلاشی لی جارہی ہے۔ سی این آئی کے۔۔۔۔105

ہندوستان بڑی سمندری طاقت بن رہا ہے

خلا اور گہرے سمندر دونوں کی صلاحیتوں میں اضافہ

سرینگر/15 جنوری//

ہندوستان بڑی سمندری طاقت بن رہا ہے اور اسے دنیا میں ایک قابل اعتماد اور ذمہ دار شراکت دار کے طور پر پہچانا جا رہا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ملک خلا اور گہرے سمندر دونوں شعبوں میں اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کر رہا ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق تین بحری جنگی جہازوں کی کمیشننگ کے بعد بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ ایک کھلے، محفوظ، جامع اور خوشحال ہند بحرالکاہل خطے کی حمایت کی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ’’آتم نربھر بھارت‘‘ پہل نے ملک کو مضبوط اور خود انحصار بنایا ہے۔ انہوں نے کہا ’’ہمیں سمندر کو منشیات، ہتھیاروں اور دہشت گردی سے محفوظ رکھنے اور اسے محفوظ اور خوشحال بنانے کے لیے عالمی شراکت دار بننا چاہیے۔‘‘ انہوں۔۔۔۔106

بدھل راجوری میں ایک درجن سے زیادہ اموات کا معاملہ

کسی پُراسرار بیماری کی وجہ سے نہیں ہوئیں، جو ٹیسٹ کرائے گئے وہ منفی آچکے ہیں: سکینہ

سرینگر/15 جنوری//

راجوری کے بدھل علاقے میں ایک درجن سے زیادہ اموات کسی پراسرار بیماری کی وجہ سے نہیں ہوئیں کا انکشاف کرتے ہوئے وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ فی الحال جو ٹیسٹ کرائے گئے ہیں وہ منفی آچکے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ پولیس اور ضلع انتظامیہ اس راز سے پردہ اٹھانے کیلئے تیزی سے تحقیقات کرے گی۔ سی این آئی کے مطابق وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ مسعود ایتو نے کہا کہ راجوری کے دور افتادہ گاؤں میں تین خاندانوں میں ایک درجن سے زیادہ اموات کسی پراسرار بیماری کی وجہ سے نہیں ہوئیں کیونکہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے اندر اور باہر دونوں طرح کے ٹیسٹوں کے منفی نتائج آئے ہیں تاہم انہوں نے کہا کہ کوٹرنکا سب ڈویژن کے بدھال میں گزشتہ سال 7 دسمبر سے تین خاندانوں میں ہونے والی اموات۔۔۔۔107

آن لائن مالی فراڈ میں پولیس کی اہم کارروائی

5.50 لاکھ اور 3 لاکھ مالیت کے فونز کی وصولی کی گئی

سرینگر/15 جنوری//

بانڈی پورہ پولیس نے ایک اہم کارروائی میں آن لائن مالی فراڈ میں 5.50 لاکھ اور 03 لاکھ مالیت کے 19 سمارٹ فونز کی وصولی کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق بانڈی پورہ پولیس کو مختلف مالیاتی دھوکہ دہی، گمشدہ/چوری شدہ موبائل فونز اور دیگر سوشل میڈیا جرائم کے بارے میں عام لوگوں سے متعدد شکایات موصول ہوئی تھیں۔ ان شکایات پر کارروائی کرتے ہوئے بانڈی پورہ پولیس نے دھوکہ بازوں کے کھاتوں سے 5.50 لاکھ روپے کی رقم برآمد کرکے اہم پیش رفت حاصل کی اور تمام قانونی ضابطوں کی تکمیل کے بعد اسے متاثرین کے بینک کھاتوں میں واپس کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ 03 لاکھ۔۔۔۔108

فوجی جوانوں اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد

سرینگر/15 جنوری//

ملک کے فوجی جوان حب الوطنی غیر متزلزل لگن بہادری کے مثال کا عندیہ دیتے ہوئے جموں وکشمیر کے ایل جی نے آرمی ڈے کے موقعے پر آرمی جوانوں اور ان کے اہل خانہ کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا ہمیں اپنی افواج پر فخر ہیں ہم کسی بھی چیلنج کو قبول کرکے اسے نمٹنے کی صلاحیت رکھتے ہے ہم دنیا میں امن۔۔۔۔109

چلہ کلان کے سخت تیور، جموں وکشمیر میں شدید سردی کی لہر جاری

سرینگر میں شبانہ درجہ حرارت منفی 4.8 جبکہ دراس منفی 22 ڈگری پر منجمد

سرینگر/15 جنوری//

دن میں کھلی دھوپ نکلنے کے باعث وادی کشمیر میں شدید سردی کی لہر مسلسل جاری ہے جس دوران سرینگر میں شبانہ درجہ حرارت میں منفی 6.4 ڈگری ریکارڈ کیا گیا جبکہ دراس میں منفی 22 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے موسمی صورتحال میں تبدیلی آنے کے امکانات ظاہر کرتے۔۔۔۔110

سوشل میڈیا صارفین کیلئے ایڈوائزری جاری

غلط مواد کو پوسٹ یا شیئر نہ کریں: سائبر پولیس کشمیر

سری نگر: ۱۵ جنوری //

سائبر پولیس کشمیر نے ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے تمام سوشل میڈیا صارفین پر زور دیا ہے کہ وہ آن لائن آراستگی کو برقرار رکھیں اور کسی بھی ایسے مواد کو پوسٹ کرنے، شیئر کرنے یا بڑھانے سے گریز کریں جو فرقہ وارانہ منافرت کو فروغ دیتا ہو یا فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو متاثر کرتا ہو۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں سائبر کرائم کشمیر کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کہا کہ سائبر پولیس سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر کسی بھی بدنیتی پر مبنی مواد کی نگرانی کر رہی ہے جس کا مقصد امن کو خراب کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت خلاف ورزی کرنے والوں کے۔۔۔۔111

سوشل میڈیا پر بدنیتی پر مبنی مواد کو کشمیر کرنے کا معاملہ

بدنیتی پر مبنی مواد پر گہری نگاہ، قصورواروں کو بخشا نہیں جائے گا: سائبر پولیس

سرینگر/15 جنوری//

سرینگر میں پولیس نے سوشل میڈیا پر توہین آمیز پوسٹ شیئر کرنے کے پاداش میں چھ افراد کے خلاف مقدمہ درج کرکے انہیں سنیٹرل جیل سرینگر منتقل کردیا ہے۔ ادھر سائبر پولیس کشمیر نے اعلان کیا ہے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر باریک بینی سے نگاہ رکھی جا رہی ہے اور کسی بھی بدنیتی پر مبنی مواد کی نگرانی کر رہی ہے جس کا مقصد امن کو خراب کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی اس میں ملوث پایا جائے۔۔۔۔112

جموں وکشمیر جلد ریاستی حیثیت بحال ہونیکی امید

وزیر اعظم نریندر مودی پر مکمل بھروسہ: نائب وزیر اعلیٰ

سری نگر: ۱۵ جنوری //

نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے وزیر اعظم مودی پر مکمل بھروسہ ظاہر کرتے ہوئے بدھ کے روز کہا کہ جموں وکشمیر کو جلد ریاستی حیثیت بحال ہونے کی اُمید ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اس تاثر کو مسترد کیا کہ منتخب حکومت کے پاس اختیارات نہیں ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے منگل کے روز سونہ مرگ میں کہا کہ وہ جو وعدہ کرتے ہیں تو نبھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں عزت مآب وزیر اعظم مودی پر پورا بھروسہ ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ وزیر اعظم مودی اور وزیر داخلہ نے جموں وکشمیر کو ریاستی درجہ بحال کرنے کا بارہا وعدہ۔۔۔۔113

وقت نے ثابت کردیا کہ عوامی نمائندہ سرکار کا کوئی متبادل نہیں

ہمارا منشور اگلے پانچ سال کیلئے ایک منظم لائحہ عمل، ایک ایک شق کو پورا کیا جائیگا: فاروق عبداللہ

سرینگر/15 جنوری//

وقت نے ثابت کردیا کہ عوامی نمائندہ سرکار کا کوئی متبادل نہیں ہوسکتا ہے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ لوگوں کی خود کی سرکار میں عوام کے ہی نمائندے ہوتے ہیں جو اپنے اپنے حلقہ انتخابات کے مسائل، مشکلات اور مطالبات سے حقیقی طور پر باخبر ہونے کیساتھ ساتھ عوام کیلئے ہر وقت دستیاب ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس 2018 کے بعد یہاں کے عوام کو گورنر راج کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا تھا، عوام کی کہیں نمائندگی نہ تھی اور نہ ہی سرکاری سطح پر عوام کیلئے دستیاب ہوتا تھا، تانا شاہی اور لال فیتہ شاہی کا دور دورہ تھا اور عوام مشکلات اور مصائب کی چکی میں پس رہے تھے۔ سی این آئی کے مطابق۔۔۔۔114

جگر کو "ڈی ٹوکس" کریں

نظام ہاضمہ کا مرکزی کردار 'جگر' ہمارے بدن کا ایک اہم ترین عضو ہے لیکن ہم اسے خاص اہمیت نہ دیتے ہوئے نظر انداز کر دیتے ہیں، جس کا ہمیں بعد میں خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ چونکہ جگر ہر وقت جسم کی صفائی ستھرائی پر مامور رہتا ہے، اس لئے اسے بھی صاف ستھرا اور صحت مند رکھنا ضروری ہے۔ اس کیلئے آپ کو کوئی مشکل کام نہیں کرنا پڑے گا، بس جگر کو صحت مند رکھنے والی غذائیں کھانا ہوں گی، پھر کبھی بھی آپ اپنے 'جگر' کو مشکل میں نہیں پائیں گے۔

چقندر

قدرت کا یہ تحفہ غذائیت اور ڈی ٹوکس اجزاء سے مالا مال ہے۔ وٹامن سی کی وجہ سے بہترین اینٹی آکسیڈنٹ کا حامل چقندر خون کو صاف اور خالص بناتا ہے۔ اس میں موجود آئرن، فائبر، فولیٹ، بیٹیاین اور بیٹا سینن جگر کے لئے بہت فائدہ مند ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ چقندر میں ایک فائبر پیکٹن بھی ہوتا ہے، جو جسم کی صفائی میں مدد کرتا ہے۔ یہ بائل ڈکٹ کی حفاظت میں مدد کرتا ہے، جس سے ہاضمہ کا عمل آسان ہوتا ہے۔

بیریز

بیریز کی ہر شکل جیسے کہ اسٹرابیری، بلوبیری اور رس بیری جگر کو نقصان سے محفوظ رکھتی ہیں۔ بلڈ اسٹریم میں ریلیز ہونے والے انزائمز کی وجہ سے یہ اس کے خلیوں کو محفوظ اور میٹابولزم کو تقویت پہنچا سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ جگر پر چربی چڑھنے سے محفوظ رکھتے ہوئے پورے نظام انہضام سے زہریلے مواد کو باہر پھینکنے میں مدد دیتی ہیں۔

لہسن

یہ غذا جگر کو ڈی ٹوکس کرنے والی غذاؤں میں سب سے اہم ہے۔ ایک دن میں تازہ لہسن کا صرف ایک جوا جگر کیلئے معجزے کا کام کرتا ہے، کیونکہ اس میں وافر مقدار میں سیلینیم ہوتا ہے، جو انزائمز کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ زہریلے مواد کو باہر نکال دیں۔ اس میں ایلیسین (Allicin) مادہ کینسر سے بچنے اور تکسیدی تناؤ سے ہونے والے نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔

لیموں

لیموں میں موجود وٹامن سی سے جگر کو قدرتی طور پر صاف رہنے میں مدد ملتی ہے۔ وٹامن سی جگر کو درکار انزائمز پیدا کرنے میں معاونت کرتا ہے جس سے جسم کو توانائی ملتی اور نظام ہاضمہ بہتر ہوتا ہے۔

ڈینڈی لائن چائے

اس چائے میں ڈینڈی لائن کے پتے، جڑیں اور تنا شامل ہوتا ہے جس میں اینٹی انفلیمیٹری یعنی جلن سے بچانے والی خصوصیات ہوتی ہیں۔ ڈینڈی لائن چائے براہ راست بائل ڈکٹ کو تحریک کرتی ہے، جس سے جگر صحت مند زندگی گزارتا ہے اور پورے جسم کا نظام ہاضمہ خاص طور پر مثانہ بہتر طریقے سے کام کرتا ہے۔

گوبھی اور ہری سبزیاں

گوبھی اور ہرے پتوں والی سبزیاں جیسے بروکلی میں وافر مقدار میں جگر کیلئے فائدہ مند آئرن، وٹامنز اور اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں ایک جزو گلوکوسینولیٹ (Glucosinolate) بھی ہوتا ہے، جو جگر کو ڈی ٹوکس کرنے والے انزائمز پیدا کرنے میں مدد کرتا ہے اور جگر کی اندرونی مرمت کرتا ہے۔ ہرے پتوں والی سبزیوں میں موجود کلوروفل بھی جگر کو ڈی ٹوکس کرنے میں بہت مدد کرتا ہے۔

شکر قندی

شکر قندی میں بیٹا کروٹین کی موجودگی جسم میں اینٹی انفلیمیٹری خصوصیات کا باعث بنتی ہے۔ دراصل بیٹا کروٹین جسم میں پہنچ کر وٹامن اے میں ڈھل جاتا ہے، جو جگر کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔ سپلیمنٹ لینے سے بہتر ہے کہ بیٹا کروٹین والی غذاؤں بشمول گوبھی اور کدو وغیرہ سے وٹامن اے کی ضرورت پوری کی جائے اور اپنے جگر کو درست رکھا جائے۔

سبز چائے

سبز چائے کے جہاں دیگر فوائد ہیں، وہیں اس میں موجود پولی فینولز جگر کیلئے بہت مفید ہیں اور اسے کینسر، ہیپاٹائٹس جیسے امراض سے محفوظ رہنے میں مدد کرتے ہیں۔ ایک ریسرچ کے مطابق سبز چائے کے ایکسٹریکٹ سے جگر پر چڑھنے والی نقصان دہ چربی کا باعث بننے والے انزائمز کو دور رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ تاہم سبز چائے کے بہت زیادہ استعمال سے گریز کرنا چاہئے اور ایک دن میں دو یا تین کپ سے زیادہ نوش نہیں کرنا چاہیے۔

گاجر

گاجر بھی وٹامنز، منرلز، غذائی فائبر اور اینٹی آکسیڈنٹس سے لبریز ہوتی ہے۔ اس کا جوس پینے سے جگر میں ٹرائی گلیسرائڈز اور مونو ان سیچوریٹڈ فیٹی ایسڈ کی سطح کم ہوتی ہے۔ گاجر کا استعمال جگر پر زہریلے مواد اور چربی چڑھنے سے ہونے والے نقصان سے محفوظ رہنے میں مدد دیتا ہے۔

آئس ڈ ٹی کی افادیت

گلوبل ولیج کی اصطلاح جب سے سامنے آئی ہے، ہم بلاواسطہ اس گلوبل ولیج کے باشندے بن گئے ہیں۔ ہمارے شب و روز اب بین الاقوامی طور پر منائے جانے والے دنوں سے مشروط ہونے لگے ہیں۔ دنیا بھر میں ہر مہینے اور پھر ہر مہینے کے بھی ایک دنوں کو مخصوص چیز یا چیزوں سے مشروط کر دیا جاتا ہے، ایسے ہی جون کو آئسڈ ٹی کا مہینہ بھی قرار دیا گیا ہے۔

آئسڈ ٹی کی ایک بھرپور تاریخ ہے اور لوگ 100 سال سے زائد عرصے سے اس سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

چائے کے شوقین گرمیوں میں بھی گرما گرم چائے نوش فرمانے سے باز نہیں آتے، لیکن اگر آپ ماہ جون میں گرما گرم چائے پینے سے اجتناب کرنا چاہتے ہیں تو آپ کیلئے آئسڈ ٹی ایک بہتر انتخاب ثابت ہو سکتی ہے۔ اس سے نہ صرف موڈ اچھا ہو جاتا ہے بلکہ کئی بہترین فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ آئسڈ ٹی کپ کے بجائے گلاس میں پی جاتی ہے اور اس کا گلاس وٹامنز، منرلز اور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہوتا ہے، یعنی آپ کو وہ تمام غذائی اجزا ملتے ہیں، جن کی آپ کو دن بھر ضرورت ہوتی ہے۔ کم کیلوریز کی حامل ہونے کی وجہ سے آئسڈ ٹی آپ کے وزن میں کمی لانے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ آئیں دیکھتے ہیں، آئسڈ ٹی سے ہم مزید کون سے اہم فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

ہائیڈریشن کا خیال رکھے

گرم چائے کے مقابلے میں آئسڈ ٹی کا ایک گلاس آپ کے جسم میں پانی کی سطح زیادہ برقرار رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ ہارورڈ پبلک اسکول آف ہیلتھ نے ہائیڈریشن کی فہرست میں پانی کے بعد اسے دوسرا بہترین مشروب قرار دیا ہے۔ اس کی ویب سائٹ کہتی ہے کہ سادہ آئسڈ ٹی کیلوریز سے پاک لیکن اینٹی آکسیڈنٹس، فلیوونائڈز اور دیگر ایسے اجزا پر مبنی ہوتی ہے جو آپ کی صحت کو عمدہ حالت میں رکھ سکتے ہیں۔ البتہ کریم، شکر یا دودھ شامل کرنے سے اس کی افادیت میں کمی آ سکتی ہے۔

کیویٹیز سے حفاظت

آئسڈ ٹی دانتوں کیلئے عمدہ مشروب ہے۔ امریکی ریاست اوہائیو میں موجود کینیان کالج کی ریسرچ کے مطابق میٹھا کھانے کے بعد چینی سے پاک مشروب پینا آپ کے دانتوں پر پلاک جمع ہونے اور انہیں بیکٹیریا کی نشوونما سے محفوظ رکھتا ہے۔

ڈائٹ سوڈا کا بہتر متبادل

بظاہر آپ کے میٹھے کی طلب کو ڈائٹ سوڈا پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن اس میں بھی مصنوعی شوگر شامل ہوتی ہے، جو آپ کے جسم کیلئے کئی حوالوں سے نقصان دہ ہے۔ اس کے برعکس، آئسڈ ٹی طاقتور غذائی اجزا سے بھرپور اور شوگر سے مبرا ہوتی ہے، جس سے کیلوریز کنٹرول میں رہتی ہیں۔

میٹابولزم میں اضافہ

میگنیز سے بھرپور یہ مشروب آپ کے زخموں کو تیزی سے مندمل کرنے اور ہڈیوں کو مضبوط کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ لیکن اس سے بھی بڑا فائدہ یہ ہے کہ جب آپ وزن کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ مشروب آپ کے میٹابولزم کو کم نہیں ہونے دیتا۔

میگنیز آپ کے ہاضمے کے نظام کی مدد کرتا ہے، جسم کی چربی کو کام میں لاتا ہے اور میٹابولزم کو تقویت بخشتا ہے۔

اسٹریس سے دوری

چائے تو ویسے بھی اکثر لوگوں کا ذہنی تناؤ کم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ سائنٹیفک جرنل میں پروسیڈنگز آف دی نیشنل اکیڈمی آف سائنسز کی شائع شدہ ایک تحقیق کے مطابق آئسڈ ٹی آپ کی انزائٹی اور اسٹریس کی سطح کو کم کر سکتی ہے۔ یعنی آئسڈ ٹی کے اس فائدے کی سائنس نے بھی توثیق کر دی ہے تو ایک گلاس آئسڈ ٹی بنائیں اور ذہنی تناؤ میں کمی لائیں۔

اینٹی ایجنگ کیلئے مفید

کیا آپ جانتے ہیں کہ آئسڈ ٹی میں پھلوں اور سبزیوں کے مقابلے میں 8 سے 10 فیصد زیادہ پولی فینول اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں؟ یہ اینٹی آکسیڈنٹس آپ کے جسم میں فری ریڈیکلز کو توازن میں رکھتے ہیں، کولاجن کی پیداوار کو بڑھاتے ہیں اور ٹوٹے پھوٹے خلیوں کی مرمت کرتے ہیں۔ آئسڈ ٹی کا استعمال آپ کے چہرے اور آنکھوں کو جھریوں سے زیادہ عرصے تک محفوظ رکھ سکتا ہے۔

دل کی صحت میں بہتری

آئسڈ ٹی کے آپ کے جسم پر اور بھی مثبت اثرات رونما ہوتے ہیں۔ میڈیکل جرنل سرکولیشن میں شائع شدہ ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ آئسڈ ٹی کا زیادہ استعمال کرتے ہیں، انہیں ایسے افراد کے مقابلے میں ہارٹ اٹیک کا خطرہ کم ہوتا ہے، جو کہ آئسڈ ٹی نوش نہیں فرماتے۔

آئسڈ ٹی بنانے کا طریقہ

ان فوائد کو پڑھنے کے بعد اگر آپ کا دل آئسڈ ٹی پینے کو چاہ رہا ہے تو آپ درج ذیل طریقے سے اسے تیار کر سکتے ہیں۔

فروٹی آئسڈ ٹی کے اجزا

3 سے 4 ٹی بیگس

حسب ذائقہ چینی

ایک کپ کٹا ہوا کوئی بھی پھل (جیسے اسٹرابری وغیرہ)

آئس کیوبز، پانی

پودینے کے پتے

شہد

لیمن جوس

ایک اسکوپ ونیلا آئس کریم

سوئٹ لیمن آئسڈ ٹی کے اجزا

10 ٹی بیگس

حسب ذائقہ چینی

ملیٹھی ایک جادوئی شفائی جڑی بوٹی بھی ہے

کراچی: برصغیر پاک و ہند میں ملیٹھی ایک معروف جڑی بوٹی ہے جو زمین کی گہرائی میں پائی جاتی ہے۔ عموماً یہ گلے کی خراش اور دیگر عارضوں میں استعمال ہوتی ہے لیکن بعض ماہرین ملیٹھی (لیکرائس) کو سپر فوڈ بھی قرار دیتے ہیں۔ ملیٹھی میں کئی طرح کی معدنیات، اینٹی آکسیڈنٹس، فاسفورس، پوٹاشیم اور دیگر اہم اجزا پائے جاتے ہیں لیکن کیا کیجئے کہ اس کا احوال بھی کلونجی کے دانوں جیسا ہے جو بے حساب فوائد کے باوجود نظر انداز کئے جاتے ہیں اور ملیٹھی کا بھی یہی حال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یونانی، اسلامی، آیورویدک اور دیگر پرانی تہذیبوں میں بھی ملیٹھی کو غیر معمولی مقام حاصل رہا ہے۔ اسی لیے گھریلو نسخوں میں بھی اسے اہمیت حاصل ہے۔ غذائی ماہرین کے مطابق ملیٹھی میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس اندرونی جسمانی سوزش یا جلن کو کم کرتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ جسم کے اندر سوزش، گرمی یا جلن کسی نہ کسی بیماری کا اشارہ ہوتی ہے۔ دوسری جانب اس میں اینٹی سیپٹک اور بیکٹیریا کے خلاف تاثیر بھی موجود ہے۔ ملیٹھی کو سردیوں کی خاص سوغات قرار دیا جا سکتا ہے۔

انزائٹی میں مبتلا شخص کی مدد کیسے کی جائے؟

جب آپ کا کوئی پیارا شخص انزائٹی سے دوچار ہو تو آپ کو بھی تکلیف ہوتی ہے اور چاہتے ہیں کہ اس مشکل وقت میں آپ اس کی مدد کو پہنچیں۔ تاہم، معاملہ انتہائی حساس اور پیچیدہ ہونے کے باعث آپ یہ بھی سوچتے ہیں کہ اس کی مدد کا درست طریقہ کیا ہو سکتا ہے کیونکہ تھوڑا سا بھی نامناسب رویہ اور بات چیت میں غلط الفاظ کا چناؤ، اس کی طبیعت میں بہتری لانے کے بجائے انزائٹی میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے۔

اگر آپ انزائٹی کے شکار اپنے پیارے کی مدد کرنا چاہتے ہیں یا اس کی کیفیت کو نارمل سطح پر لانا چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کو پہلے یہ سوچنا ہوگا کہ آپ کس طرح اس سے ہم احساسی (Empathy) پیدا کر سکتے ہیں۔ علم نفسیات پر کئی کتابوں کے مصنف اور کلینیکل سائیکالوجسٹ ڈیوڈ شانلے کہتے ہیں، ''آپ کو ایک اچھا سامع (سننے والا) اور ایک اچھا کوچ بننا پڑے گا۔ انزائٹی میں مبتلا شخص کو اس کے خول سے نکال کر کسی موضوع پر محض بات کرنے پر آمادہ کرنے سے بھی اس کی انزائٹی کی بلند شدت میں کمی لائی جا سکتی ہے''۔ آپ انزائٹی میں مبتلا اپنے پیارے کی مدد کے لیے بہت کچھ کر سکتے ہیں، جن کا ذیل میں ذکر کیا جا رہا ہے۔

بہترین دوست اور ہم احساس بنیں

کچھ لوگ سماجی تقریب سے صرف یہ سوچ کر ہی کنارہ کشی اختیار کرنے کا فیصلہ کر لیتے ہیں کہ وہاں آنے والے لوگ ان کے بارے میں کیا رائے قائم کریں گے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ کسی بھی سماجی تقریب میں انزائٹی سے متاثرہ شخص کے لیے اکیلے جانا بہت مشکل ہوتا ہے، اس لیے اسے رفاقت کی پیشکش کرتے ہوئے سماجی تقریبات میں آپ اس کے ساتھ چلے جائیں۔ ایک سماجی تقریب میں شخص آپ کا ساتھ ہی اس کی انزائٹی کو معتدل سطح پر لے آئے گا۔

انزائٹی اٹیک کھیل تماشا نہیں

جب انزائٹی کے شکار شخص پر Panic Attack یا (پریشانی کا حملہ) ہو تو اسے لوگوں کے ہجوم کے سامنے نہ رکھیں بلکہ کسی تنہا اور پرسکون جگہ پر لے جانے کی کوشش کریں، جہاں اسے پرائیویسی میسر آ سکے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ لوگوں کی غیر ضروری توجہ ایسے شخص کی پریشانی میں اضافے کا باعث بنتی ہے، بالخصوص اگر وہ شخص سوشل انزائٹی کا شکار ہو۔

اپنی خدمات پیش کریں

انزائٹی ڈس آرڈر کا شکار افراد اپنی بے چین سوچوں اور محسوسات پر آسانی سے قابو نہیں پا سکتے۔ اس کے لیے تھراپی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم اچھی بات یہ ہے کہ اس میں آپ کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مثلاً: فلو سیزن میں ایسے شخص کو فلو ویکسین کے ایک شاٹ کی ضرورت ہوتی ہے، تاہم وہ انجکشن سے گھبرایا ہوتا ہے۔ آپ ایسے شخص کے ساتھ ایک ڈرامائی منظر ترتیب دیں۔ اپنے دوست کے بازو کو الکوحل سواب سے صاف کریں اور ہاتھ کی انگلی سے اسے فلوشاٹ دیں۔ ڈرامائی منظر ادا کرنے کے بعد اب آپ کا دوست اصل فلوشاٹ کے لیے اپنا ذہن بنا چکا ہے۔ اب اپنے دوست کو ڈاکٹر کے پاس لے جائیں، جہاں ڈاکٹر اسے اصل فلوشاٹ دے گا۔

حقیقت کے قریب رکھیں

انزائٹی کے شکار لوگ اپنی مشکلات، مشکل ہدف یا تصور میں تخلیق کردہ ممکنہ ناکامی کے منظرنامے کو کھینچتے وقت انتہائی مبالغہ آرائی سے کام لیتے ہیں۔ اس صورتحال میں آپ انزائٹی کے شکار اپنے پیارے کو مبالغہ آرائی کے سمندر میں بہنے نہ دیں۔ اگر وہ ممکنہ بھیانک نتائج سے پریشان ہے تو آپ اس سے پوچھیں، 'آپ کے خیال میں ممکنہ طور پر بدترین نتائج کیا ہو سکتے ہیں؟' ماہرین کہتے ہیں کہ جب آپ ایسے شخص کو سوچوں کے سمندر سے نکال کر حقیقت میں لے کر آتے ہیں تو وہ خوف کا سامنا بہتر طور پر کرنے کے لائق بن سکتا ہے۔

پرسکون رہنے کی تلقین کریں

انزائٹی کے شکار شخص پر جب Panic Attack ہوتا ہے تو اس کا دماغ ماؤف ہو جاتا ہے۔ ایسے میں آپ سب سے پہلے اسے گہری سانس لینے کے لیے کہیں اور ایسا کہتے وقت آپ خود بھی اسے گہری سانس لے کر دکھائیں۔ اس دوران آپ اس سے جو بات چیت کریں، اس میں الفاظ کی رفتار کو سست کر دیں۔ اسے Co-regulation کہا جاتا ہے، جس کے تحت آپ کا اعصابی نظام اس کے اعصابی نظام کی خاطر مدارت کرتا ہے۔ آپ سکون میں ہوں گے تو وہ بھی اپنے اندر سکون اور ٹھہراؤ محسوس کرے گا۔

مل بیٹھ کر مسائل کا حل تلاش کریں

انزائٹی کے شکار افراد زندگی کے چیلنجز، صحت، کام، تعلیم اور مالی معاملات وغیرہ کے بارے میں بہت پریشان رہتے ہیں۔ ذرا خیال کیجئے وہ اپنا جو وقت، توانائیاں، صحت اور دماغ پریشان ہونے پر خرچ کرتے ہیں، وہ اسی وقت کو درحقیقت ان مسائل کو حل کرنے کے لیے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر کیسے کنٹرول میں رکھا جائے؟

آج کل گرمی کا دور دورہ ہے، اچھے خاصے ٹھنڈے مزاج کے انسان کا بھی پارہ ہائی ہو جاتا ہے تو سوچیں جو لوگ ہائی بلڈ پریشر کے مرض میں مبتلا ہیں ان کو خود پر قابو پانے میں کتنی دقت پیش آتی ہوگی۔ ہائی بلڈ پریشر ایک خطرناک حالت ہے، خاص طور پر آپ کے دل کیلئے۔ امریکا میں ہر تین میں سے ایک اور دنیا بھر میں ایک ارب سے زائد لوگ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہیں۔ ماہرین کے مطابق ہائی بلڈ پریشر ویسے تو کسی بھی عمر میں ہو سکتا ہے، مگر اس کا خطرہ 40 برس کی عمر کے بعد تیزی سے بڑھ سکتا ہے۔ آپ وقت کو پلٹا تو نہیں سکتے لیکن بلڈ پریشر کو باقاعدگی سے چیک کر کے اسے کنٹرول میں رکھ سکتے ہیں۔ اب تو بلڈ پریشر چیک کرنے کا ڈیجیٹل آلہ بھی مل رہا ہے، جس کے ذریعے کوئی بھی بآسانی بلڈ پریشر چیک کر سکتا ہے۔ ممکن ہے کہ کوئی شخص ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہو لیکن اسے معلوم نہ ہو۔ بعض اوقات انسان بلڈ پریشر کو معمولی یا معمول کے مطابق سمجھ رہا ہوتا ہے کیونکہ اسے اپنا آپ ٹھیک لگتا ہے لیکن وہ نہیں جانتا کہ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہونے والے انسان کو کسی قسم کی جسمانی خرابی کا سامنا نہیں ہوتا۔ دراصل ہائی بلڈ پریشر کی کوئی علامت نہ ہونے کی وجہ سے اس کا پتہ نہیں چل پاتا، اس کا ادراک اس وقت ہوتا ہے جب صحت کو نقصان پہنچنا شروع ہوتا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ بہت سی ایسی چیزیں ہیں، جو آپ کے بلڈ پریشر کو کم یا نارمل رکھ سکتی ہیں یہاں تک کہ اس کے لیے آپ کو دوائیں کھانے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔

چہل قدمی اور ورزش کریں

اپنے بلڈ پریشر کا لیول کم رکھنے کیلئے ورزش سب سے بہترین چیز ہے۔ باقاعدگی سے ورزش کرنے سے آپ کا دل مضبوط ہوتا ہے اور خون کو بہتر انداز میں پمپ کرنے لگتا ہے، اس سے آپ کی شریانوں میں خون کا دباؤ بھی کم ہونے لگتا ہے۔ ہر ہفتے 150 منٹ کی معتدل ورزش جیسے کہ چہل قدمی کرنا یا 75 منٹ تک دوڑنا، آپ کے بلڈ پریشر کو نارمل اور دل کی صحت کو بہتر کرتا ہے۔ کچھ نہیں کر سکتے تو روزانہ صرف 30 منٹ چہل قدمی کریں، ایسا کرنے سے بلڈ پریشر کو معمول پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

نمک کا استعمال کم کریں

پراسیسڈ یا پہلے سے تیار شدہ غذاؤں کی وجہ سے دنیا بھر میں نمک کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے۔ اسی وجہ سے فوڈ انڈسٹری میں نمک کے کم استعمال کی آگاہی اور فلاح عامہ کیلئے کوششیں کی جا رہی ہیں۔ بہت سے مطالعوں سے پتہ چلا ہے کہ ہائی بلڈ پریشر اور سوڈیم یعنی نمک کا گہرا تعلق ہے۔ اگر آپ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہیں تو اپنی غذا میں نمک کا استعمال کم کر کے مشاہدہ کریں، آپ کو فرق صاف نظر آئے گا۔ ساتھ ہی پراسیسڈ غذاؤں کی جگہ تازہ غذاؤں اور نمک کی جگہ ہرب اور مسالوں کے استعمال سے بھی افاقہ ہوگا۔

پوٹاشیم والی غذائوں کا استعمال

پوٹاشیم ایک اہم منرل ہے، جو آپ کے جسم میں سوڈیم یعنی نمک کو زائل کرتا ہے اور شریانوں میں خون کے دباؤ کو سہل بناتا ہے۔ آج کے دور کی پراسیسڈ غذاؤں نے نمک کے استعمال کو زیادہ اور پوٹاشیم کے استعمال کو کم کر دیا ہے۔ ان دونوں کو متوازن رکھنے کیلئے آپ کو اپنی ڈائٹ میں پوٹاشیم والی غذاؤں کا استعمال بڑھانا ہوگا اور پراسیسڈ کے بجائے تازہ کھانوں اور پھلوں جیسے کہ تربوز، کیلا، ایواکاڈو، نارنگی، چیکو وغیرہ کو شامل کرنا ہوگا۔ ڈیری مصنوعات جیسے کہ دودھ اور دہی وغیرہ، ٹونا اور سامن مچھلی، خشک میوہ جات اور پھلیاں بھی پوٹاشیم کے حصول کا عمدہ ذریعہ ہیں۔

وزن میں کمی لائیں

موٹاپا کئی بیماریوں کی وجہ بن جاتا ہے، جن میں سے ایک ہائی بلڈ پریشر بھی ہے۔ وزن میں ہر ایک کلوگرام کی کمی سے بلڈ پریشر کی سطح نیچے لانے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس کیلئے چکنائی والی غذاؤں سے پرہیز کریں اور چکن، مچھلی، تازہ پھل، سبزیوں اور ریشے دار غذاؤں کا استعمال زیادہ کریں۔

ذہنی دباؤ سے کیسے نمٹیں

بلڈ پریشر میں اضافے کی ایک وجہ ذہنی دباؤ بھی ہوتا ہے۔ اگر آپ دائمی ذہنی دباؤ میں مبتلا ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ دیگر عادات جیسے سگریٹ نوشی یا غیر صحت بخش غذائیں کھانے وغیرہ میں مبتلا ہیں۔ ان چیزوں سے دوری اور ذہنی دباؤ پر قابو پانے سے آپ اپنے بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھ سکتے ہیں۔

ہندوستان آج دنیا کیلئے ایک مثال بن رہا ہے/ نائب صدر جمہوریہ

نئی دہلی// نائب صدر، جناب جگدیپ دھنکھر نے آج کہا کہ ”انسانی وسائل کی ناگزیریت ایک افسانہ ہے۔ یہ خیال کہ ”چیزیں آپ کے بغیر کام نہیں کر سکتیں“ درست نہیں ہے۔ اللہ نے آپ کی لمبی عمر کی حد پہلے ہی طے کر رکھی ہے۔ نوجوانوں سے اپنے آپ پر یقین کرنے کی اپیل کرتے ہوئے، انہوں نے کہا خود پر یقین رکھیں۔ کوئی زندہ انسان آپ کے احترام کا حقدار نہیں جب تک آپ ان میں خوبی نہ دیکھیں۔ ہمیں اپنے سوچنے کے انداز کی تعریف کرنی چاہیے۔ شاید ہم صحیح ہیں، شاید ہم غلط ہیں۔ ہمیشہ دوسرے نقطہ نظر کو سنیں۔ فیصلہ نہ کریں، یہ سوچ کر کہ آپ اکیلے ہی درست ہیں۔ شاید آپ کو اصلاح کی ضرورت ہے۔ ہوسکتا ہے کہ دوسرا نقطہ نظر آپ کو اس بارے میں روشناس کرائے کہ کیا ہوسکتا ہے۔ گروگرام میں ماسٹرز یونین کے چوتھے کانووکیشن کی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر طلباء اور فیکلٹی ممبران سے خطاب کرتے ہوئے، شری دھنکھر نے کہا،”ہمارے ملک میں یہ ایک بہت ہی آسان چیز ہے۔ ہم بہت جلد آئیڈیلائز اور آئیکونائز کرتے ہیں، اور ہم کبھی نہیں پوچھتے کہ وہ ایک عظیم وکیل کیوں ہے، وہ ایک عظیم لیڈر کیوں ہے، وہ ایک عظیم ڈاکٹر کیوں ہے، وہ ایک عظیم صحافی کیوں ہے۔ ہم صرف فرض کرتے ہیں کہ یہ ہے.... آپ کو سوالات ضرور پوچھنا چاہیے، کیوں؟ ایک وقت تھا جب کاروبار کون کرتا تھا؟ کاروباری خاندان تھے۔ ان کے گڑھ تھے، صرف وہی کریں گے، جیسے جاگیردار حکومت کرتے تھے۔

جمہوریت نے جمہوری سیاست کی۔ اب، آپ ملک کے معاشی، صنعتی، تجارتی اور کاروباری منظر نامے کو جمہوری بنانے جا رہے ہیں۔ آج، آپ بہت بڑی چھلانگ لگا رہے ہیں۔ میرے الفاظ کو نشان زد کریں، آپ کو نسب کی ضرورت نہیں ہے، آپ کو خاندانی نام کی ضرورت نہیں ہے، آپ کو خاندانی سرمائے کی ضرورت نہیں ہے، آپ کو ایک آئیڈیا کی ضرورت ہے۔ ملک کی نوکر شاہی کی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے، شری دھنکھر نے کہا،”بھارت، انسانیت کے چھٹے حصے کا سب سے بڑا فائدہ اس کی نوکر شاہی ہے۔ ہمارے پاس بہترین انسانی وسائل ہیں، بیوروکریسی ہے، جو کسی بھی قسم کی تبدیلی لا سکتی ہے اگر صحیح فریم میں صحیح ایگزیکٹو کی قیادت میں، ایک ایسی ایگزیکٹو جو سہولت فراہم کرتی ہے اور رکاوٹ نہیں بنتی۔ جمہوریت کو موثر بنانے میں نوجوانوں کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے اور ارکان پارلیمنٹ اور عوامی نمائندوں کے فرائض کا اعادہ کرتے ہوئے نائب صدر نے کہا،” آپ مجھے دستور ساز اسمبلی کی یاد دلاتے ہیں، کیونکہ دو سال، 11 ماہ اور چند دنوں تک، دستور ساز اسمبلی کے 18 اجلاسوں سے زیادہ کا معاہدہ ہوا۔ متنازعہ مسائل، تفرقہ انگیز مسائل، مشکل مسائل کے ساتھ۔ اتفاق رائے آسان نہیں تھا لیکن وہ بحث، مکالمے، غور وفکر اور بحث پر یقین رکھتے تھے۔ وہ کبھی خلل اور خلل میں مبتلا نہیں ہوئے۔ اور اسی لیے جب میں یہاں نظم وضبط کی بات کرتا ہوں تو مجھے پارلیمانی ماحول کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ ہمارے نوجوانوں کو اب سوشل میڈیا کی وجہ سے یہ حکم ملا ہے کہ وہ ہمارے پارلیمنٹیرینز اور عوام کے نمائندوں کے لیے یہ مجبور کر دیں کہ وہ اپنے حلف پر پورا اتریں۔ انہیں اپنے آئینی آرڈیننس کی پابندی کرنی چاہیے۔ انہیں اپنی ذمہ داریوں سے بری ہونا چاہیے۔“

ہندوستان کے نوجوانوں کے خیالات کا دائرہ بہت وسیع ہے/ وزیر اعظم

نئی دہلی// قومی یوم نوجوان کے موقع پر، سوامی وویکانند کے یوم پیدائش کی یاد میں، وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں وکست بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ 2025 میں شرکت کی۔ انہوں نے ہندوستان بھر سے 3,000 متحرک نوجوان لیڈروں کے ساتھ مشغولیت کی۔ اس موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے ہندوستان کے نوجوانوں کی متحرک توانائی پر روشنی ڈالی، جس نے بھارت منڈپم میں زندگی اور توانائی حاصل کی تھی۔ انہوں نے ریمارک کیا کہ پوری قوم سوامی وویکانند کو یاد کر رہی ہے اور انہیں خراج عقیدت پیش کر رہی ہے، جن کا ملک کے نوجوانوں میں بے پناہ اعتماد تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سوامی وویکانند کا ماننا تھا کہ ان کے شاگرد نوجوان نسل سے آئیں گے، جو ہر مسئلے کو شیروں کی طرح حل کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہیں سوامی جی اور ان کے عقائد پر پورا بھروسہ ہے، جیسا کہ سوامی جی نے نوجوانوں پر بھروسہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ ان پر مکمل بھروسہ کرتے ہیں خاص طور پر نوجوانوں کے بارے میں ان کے وژن کے بارے میں وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ اگر سوامی وویکانند آج ہمارے درمیان ہوتے تو وہ 21 ویں صدی کے نوجوانوں کی بیدار طاقت اور فعال کوششوں کو دیکھ کر نئے اعتماد سے بھر جاتے۔ بھارت منڈپم میں منعقدہ G-20 پروگرام کو یاد کرتے ہوئے، جناب مودی نے کہا کہ عالمی رہنما دنیا کے مستقبل پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ایک ہی مقام پر تھے جب کہ آج ہندوستان کے نوجوان ہندوستان کے اگلے 25 سالوں کے لیے روڈ میپ ترتیب دے رہے ہیں۔ چند ماہ قبل اپنی رہائش گاہ پر نوجوان کھلاڑیوں سے ملاقات کے بارے میں ایک کہانی کا اشتراک کرتے ہوئے، انہوں نے روشنی ڈالی کہ ایک کھلاڑی نے تبصرہ کیا،” دنیا کے لیے، آپ وزیر اعظم ہو سکتے ہیں، لیکن ہمارے لیے، آپ پرم متر ہیں۔“ وزیر اعظم نے ہندوستان کے نوجوانوں کے ساتھ اپنی دوستی کے بندھن پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دوستی میں سب سے مضبوط رشتہ اعتماد ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کے نوجوانوں کی صلاحیت جلد ہی ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنا دے گی۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ اگرچہ ہدف اہم ہے، لیکن یہ ناممکن نہیں ہے، اس نے ناقدین کے خیالات کو رد کیا۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں نوجوانوں کی اجتماعی کوششوں سے ترقی کا پہیہ چل رہا ہے، انہوں نے کہا کہ قوم بلاشبہ اپنے ہدف تک پہنچ جائے گی۔

کیجریوال دہلی میں مذہبی جنون پھیلانا چاہتے ہیں/ سچدیوا

نئی دہلی// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی دہلی یونٹ کے صدر وریندر سچدیوا نے عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال پر مذہبی جنون پھیلانے کا الزام لگایا ہے۔ مسٹر سچدیوا نے اتوار کو یہاں نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر کیجریوال دہلی میں مذہبی جنون پھیلانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے گول مارکیٹ میں واقع قدیم والمیکی مندر، جہاں تمام برادریوں کے لوگ پوجا کرنے جاتے ہیں، اس میں 44 ووٹوں کو منسوخ کرنے کی درخواست دی ہے، کیونکہ وہ دلت بھائی بہن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کیجریوال ان لوگوں کے ووٹ کاٹنے کی سازش کر رہے ہیں جو بھگوان والمیکی مندر میں بھگوان والمیکی کی پوجا کرتے ہیں، وہ والمیکی جس نے بھگوان شری رام کو عوام تک پہنچانے کا کام کیا، عوام کو بھگوان رام کے ساتھ جوڑنے کا کام کیا، لیکن مسٹر کیجریوال وہاں بھی ووٹ کٹوانے کی عرضی دے رہے ہیں۔ دریں اثنا بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دہلی کے کالکاجی اسمبلی حلقے سے امیدوار رمیش بدھوڑی نے اپنی حریف دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی مارلینا کے الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ وہ بی جے پی کے ایک مخلص کارکن ہیں اور ان کے لیے کسی عہدے کا مطالبہ کرنا بالکل بے بنیاد ہے۔ مسٹر بدھوڑی نے یہاں ایک پریس بیان میں دہلی کے عام شہریوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا،” میں بھارتیہ جنتا پارٹی کا ایک وفادار کارکن ہوں۔ پارٹی نے مسلسل مجھے آشیرواد دیا ہے اور مجھ پر اعتماد بھی کیا ہے۔ مسلسل پچیس سالوں سے اہم ذمہ داریوں پر رہتے ہوئے پارٹی نے مجھے دو بار رکن پارلیمنٹ اور تین بار رکن اسمبلی بنایا ہے اور چوتھی بار بھی اپنے دروازے پر آنے کا موقع دیا ہے۔“انہوں نے کہا،” پارٹی نے مجھے بہت کچھ دیا ہے، میرا کسی بھی عہدے کے لیے کوئی دعویٰ نہیں ہے۔

ہندوستان میں میر کے تمام مخطوطات کو انجمن میں جمع کرنا عظیم کارنامہ/ سفیر ایران

نئی دہلی//

انجمن ترقی اردو نے نہ صرف میر کے کلام نثر و نظم کے تمام مخطوطات کو اپنی لائبریری میں جمع کر کے اور نور مائیکروفلم کے ذریعے ان مخطوطات نیز لائبریری کے دیگر مخطوطات کے وسیع تر استفادے کے لیے ڈیجیٹائزیشن ایک ایسے وقت میں اہم ترین کارنامہ ہے جب کتب خانے تیزی سے تباہ ہو رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انجمن ترقی اردو کے مرکزی دفتر اردو گھر کے آڈیٹوریم میں تقریر کرتے ہندوستان میں ایران کے سفیر کبیر ڈاکٹر ایرج الٰہی نے کیا۔ انھوں نے میر کی خود نوشت ذکر میر کے مکمل متن کی بازیافت پر انجمن کو مبارک باد دیتے ہوئے اور اس کے نہایت عمدہ ترجمے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہر چند کہ مجھے اردو نہیں آتی مگر میرے جن رفیقوں نے بھی ڈاکٹر صدف فاطمہ کا یہ ترجمہ پڑھا ہے، انھوں نے اس ترجمے کو بے مثال ترجمے سے تعبیر کیا ہے۔ یہ نہ صرف میر کے صحیح تفہیم میں معاون ہوگا بلکہ وہ صدف فاطمہ کے ان عالمانہ حواشی کا جو اس ترجمے پر انھوں نے لکھے ہیں، فارسی ترجمہ کر رہے ہیں وہ دقت نظری کا ثبوت دیتے ہیں۔ امید کہ انجمن ذکر میر کے اس حصے کے ساتھ آئندہ فارسی متن کے ساتھ اس لیے شائع کر دے گی کیوں کہ اس سے اس متن کے فارسی داں لوگوں کے لیے بھی تفہیم آسان ہو جائے گی۔ جلسے کا افتتاح سے پہلے سفیر کبیر نے انجمن کی لائبریری میں ان مخطوطات کی نمائش کا افتتاح کیا اور وہاں اخباری نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کاش ہندستان میں اردو اور فارسی کی ہر لائبریری ایسی ہی مثالی ہو جائے۔ جلسے کا کلیدی خطبہ فارسی کے عالم شریف حسین قاسمی صاحب نے پڑھا۔ انھوں نے کہا کہ میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اردو میں اب تک میر پر ایسا کوئی شمارہ شائع نہیں ہوا جو اردو ادب کے اس مثالی نمبر کے ہم پلہ ہو۔ انھوں نے ایرانی سفیر سے درخواست کی کہ انھیں اس شمارے میں دنیا کی ہر اس لائبریری میں پہنچانے کی کوشش کرنی چاہیے جہاں علوم شرقیہ اور فارسی کے طالب علم ہوتے ہیں۔ قاسمی صاحب نے یہ بھی کہا کہ انجمن ترقی اردو (ہند) کی لائبریری کو چند ہزار باقی ماندہ اردو اور فارسی کتب کو بھی نور مائیکروفلم کو اس سلیقے سے ڈیجیٹائز اور ایسی ہی خوب صورت جلد بندی کرنی چاہیے جو نور مائیکروفلم سنٹر کا اختصاص ہے۔ سفیر کبیر نے اپنی تقریر جو کہ قاسمی صاحب کے بعد کی تھی اس لیے انھوں نے وعدہ کیا کہ ایران کلچر ہاؤس ان کے تمام مشوروں پر جلد ہی عمل شروع کرے گا۔ انجمن ترقی اردو (ہند) کے لائف ٹرسٹی اور ماہر قانون اور سابق وزیر خارجہ سلمان خورشید صاحب نے کہا کہ ان کے نانا ڈاکٹر ذاکر حسین نے عمر بھر ادارہ سازی ہی کی مگر جس عزت و احترام کے ساتھ انجمن کو اس کی وراثت پر ناز ہے، انھوں نے کسی اور ادارے میں اس کا مشاہدہ نہیں کیا۔ انھوں نے یہ اعتراف بھی کیا کہ مجھے یہ معلوم ہی نہیں تھا کہ اسلامیہ کالج کے ذخیرے کو ذاکر صاحب نے ہی علی گڑھ منتقل کیا تھا اور اس میں ذکر میر کا اہم ترین متن بھی تھا۔ انھوں نے مزید کہا کہ میں نے اپنے گھر میں انجمن کا نام ذاکر صاحب کی اس تحریک کے حوالے سے سنا تھا جس میں انھوں نے 20 لاکھ سے زیادہ دستخط جمع کر کے صدر جمہوریہ کو پیش کیے تھے مگر کبھی انجمن سے میرا رابطہ نہیں رہا اور اب جب اس ادارے کو بغیر کسی سرکاری گرانٹ کے گاندھی جی اور ذاکر صاحب کی خواہش کے مطابق عزت نفس اور استغنا کے ساتھ ترقی کرتے ہوئے دیکھتا ہوں تو سوچتا ہوں کہ یہ بزرگ جہاں بھی ہوں گے خوش ہوں گے۔

وزیر خارجہ ٹرمپ کی تقریب حلف برداری میں شرکت کریں گے

نئی دہلی// وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حلف برداری کی تقریب میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے، جو ریاستہائے متحدہ امریکہ کے 47 ویں صدر کے طور پر عہدہ سنبھالیں گے۔ تقریب 20 جنوری 2025 کو ہونے والی ہے۔ جے شنکر کی شرکت کا دعوت نامہ ٹرمپ۔ وانس افتتاحی کمیٹی نے بڑھایا تھا۔ توقع ہے کہ اس دورے سے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات مزید مستحکم ہوں گے کیونکہ آنے والی امریکی انتظامیہ اپنے دور کا آغاز کر رہی ہے۔ تقریب میں شرکت کے علاوہ وزیر خارجہ نئی امریکی انتظامیہ کے نمائندوں سے بات چیت کرنے والے ہیں۔ مزید برآں، وزیر خارجہ دیگر بین الاقوامی معززین سے ملاقات کریں گے جو اس موقع پر واشنگٹن ڈی سی میں بھی موجود ہوں گے۔ یہ خبر ہندوستان کی وزارت خارجہ نے اتوار کو X پر ایک پوسٹ کے ذریعے شیئر کی۔ نو منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور نائب صدر منتخب جے ڈی وینس کی حلف برداری سے امریکی ملکی اور خارجہ پالیسی میں ایک نئے مرحلے کی شروعات متوقع ہے۔ ہندوستان، ایک اہم اتحادی کے طور پر، H1-B ویزا اصلاحات، سپلائی چین کی لچک، اور ہند-بحرالکاہل خطے جیسے مسائل پر انتظامیہ کے موقف پر گہری نظر رکھے گا۔ ٹرمپ۔ وانس افتتاحی کمیٹی کی طرف سے ڈاکٹر جے شنکر کو دی گئی دعوت اس اہمیت کو اجاگر کرتی ہے کہ امریکہ ہندوستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو اہمیت دیتا ہے۔ یہ سفارتی اشارہ جمہوریت اور باہمی احترام کی مشترکہ اقدار کو تقویت دیتا ہے جو ہندوستان-امریکہ تعلقات کی بنیاد ہیں۔ جیسا کہ جے شنکر اس تاریخی تقریب میں ہندوستان کی نمائندگی کر رہے ہیں، یہ دورہ ابھرتے ہوئے جغرافیائی سیاسی منظر نامے کو نیویگیٹ کرتے ہوئے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے نئی دہلی کے عزم پر زور دینے کے لیے تیار ہے۔

کملا اور پرانی کملا کو جیوچھندی سے جوڑا جائے گا/ نتیش

پٹنہ/ مدھوبنی// بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج مدھوبنی اور دربھنگہ اضلاع کو سیلاب سے بچانے، آبپاشی کی سہولیات فراہم کرنے اور زیر زمین پانی کی سطح کو بڑھانے کے مقصد سے کملا اور پرانی کملا ندیوں کو جیوچھ ندی سے انٹرلنک کیے جانے سے متعلق منصوبے کا اعلان کیا۔ مسٹر کمار نے اتوار کو پرگتی یاترا کے دوران مدھوبنی ضلع میں اسکیموں کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پرانی کملا دھار، جیوچھ ندی، جیوچھ کملا اور پرانی کملا ندی کو بحال کیے جانے سے ضلع مدھوبنی کے جھنجھارپور، مدھوبنی، راج نگر اور رہیکا بلاکس اور دربھنگہ ضلع کے کیوٹی، جالے، بہادر پور، بیرول، بینی پور، بیرول، کشیشور استھان ایسٹ اور کشیشور استھان ویسٹ بلاک کے 92 گاؤوں کی تقریباً 36.05 لاکھ آبادی مستفید ہوگی۔ اس کے علاوہ 10 ہزار ہیکٹر رقبہ کو آبپاشی کی بہتر سہولتیں میسر آئیں

بھارت سرکاری اعداد و شمار کے لیے بگ ڈیٹا اور ڈیٹا سائنس پر ماہرین کی اقوام متحدہ کی کمیٹی میں شامل ہوا

نئی دہلی// ایک اہم سنگ میل میں، ہندوستان نے سرکاری اعداد و شمار کے لیے بگ ڈیٹا اور ڈیٹا سائنس کے ماہرین کی اقوام متحدہ کی باوقار کمیٹی میں شمولیت اختیار کی ہے۔ اقوام متحدہ کمیٹی برائے ماہرین برائے بگ ڈیٹا اینڈ ڈیٹا سائنس برائے آفیشل اسٹیٹسٹکس (UN-CEBD) کو بگ ڈیٹا کے فوائد اور چیلنجوں کی مزید تحقیقات کے لیے بنایا گیا تھا، جس میں پائیدار ترقی کے اہداف کی نگرانی اور رپورٹنگ کی صلاحیت بھی شامل ہے۔ اس ماہر کمیٹی میں شمولیت ایک اہم وقت پر ہوئی ہے، کیونکہ ہندوستان نے حال ہی میں ایک اہم فرق کے بعد اقوام متحدہ کی شماریاتی کونسل کی رکنیت سنبھالی ہے۔ ماہرین کی کمیٹی میں ہندوستان کی شمولیت ملک کے شماریاتی ماحولیاتی نظام کے لیے ایک اہم پیش رفت کی نمائندگی کرتی ہے۔ کمیٹی کے ایک حصے کے طور پر، ہندوستان سرکاری شماریاتی مقاصد کے لیے بڑے ڈیٹا اور ڈیٹا سائنس کو استعمال کرنے میں عالمی معیارات اور طریقوں کو تشکیل دینے میں تعاون کرے گا۔ یہ سنگ میل عالمی شماریاتی برادری میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے قد کی نشاندہی کرتا ہے اور باخبر فیصلہ سازی کے لیے ڈیٹا اور ٹکنالوجی کا فائدہ اٹھانے کے اس کے عزم کو نمایاں کرتا ہے۔ ماہرین کی کمیٹی میں ہندوستان کی فعال شمولیت اس کے اہم اقدامات کو اجاگر کرے گی۔ اس عالمی فورم میں حصہ ڈالنے کا موقع ہندوستان کو اس شعبے میں بڑے کھلاڑی کے طور پر رکھتا ہے۔ ماہرین کی کمیٹی میں رکنیت ہندوستان کے لیے بڑے ڈیٹا اور ڈیٹا سائنس میں اپنی گھریلو پیشرفت کو بین الاقوامی اہداف کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کا ایک اسٹریٹجک موقع ہے، جو ڈیٹا ڈومین میں تبدیلی کے اقدامات کی قیادت کرنے کی ملک کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کی پیداوار اور پھیلاؤ میں انقلاب لانا، غیر روایتی ڈیٹا ذرائع جیسے آئی او ٹی، سیٹلائٹ امیجری، اور نجی شعبے کے ڈیٹا اسٹریمز کو یکجا کر کے ہندوستان کا مقصد اپنے شماریاتی عمل کو جدید بنانا، تخمینوں کی درستگی کو بڑھانا، اور پالیسی کی تشکیل اور گورننس کے لیے اہم ڈیٹا کی بروقت دستیابی کو قابل بنانا ہے۔

بھارت کی الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ میں بڑی پیش رفت

نئی دہلی// ہندوستان کے الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ سیکٹر کے لیے ایک اہم پیشرفت میں، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر، اشونی ویشنو نے کل چنئی میں Syrma SGS ٹیکنالوجی کی جدید ترین لیپ ٹاپ اسمبلی لائن کا افتتاح کیا۔ یہ سہولت، جو مدراس ایکسپورٹ پروسیسنگ زون میں واقع ہے، ہندوستان کے 'میک ان انڈیا' کے سفر میں ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہے، جس نے موبائل فون سے لے کر آئی ٹی ہارڈویئر مینوفیکچرنگ خاص طور پر لیپ ٹاپس تک اپنا غلبہ بڑھایا ہے۔ نئی اسمبلی لائن ابتدائی طور پر سالانہ 100,000 لیپ ٹاپ تیار کرے گی، جس کی توسیعی صلاحیت اگلے 1-2 سالوں میں 1 ملین یونٹس تک ہوگی۔ Syrma SGS فی الحال چنئی میں چار مینوفیکچرنگ یونٹ چلا رہی ہے، اس کا یونٹ 3 اب لیپ ٹاپ کی پیداوار شروع کر رہا ہے۔ افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، اشونی ویشنو نے کہا،”ہمیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے احتیاط سے کام کرنا چاہیے کہ آنے والے وقت میں الیکٹرانک اجزاء کا ماحولیاتی نظام بھی تیار ہو۔ یہ نہ صرف ہندوستان کے لیے ترقی کی ایک بڑی کہانی کو آگے بڑھائے گا بلکہ خود انحصاری کو فروغ دینے اور عالمی الیکٹرونکس مینوفیکچرنگ کے منظر نامے میں ہماری پوزیشن کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ آتم نربھر بھارت کے ہمارے وژن سے ہم آہنگ ہوگا۔ یہ پہل، آئی ٹی ہارڈ ویئر کے لیے پی ایل آئی 2.0 اسکیم کا حصہ، اعلیٰ قدر والے الیکٹرانکس کی پیداوار میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرتی ہے اور آئی ٹی ہارڈ ویئر میں ملک کی خود انحصاری کو تقویت دیتی ہے۔ Syrma SGS نے تائیوان کی معروف ٹیکنالوجی کمپنی مائیکروسٹار انٹرنیشنل کے ساتھ شراکت داری کی ہے، تاکہ ہندوستان میں اعلیٰ معیار کے لیپ ٹاپس تیار کیے جا سکیں، جو ملکی اور عالمی دونوں منڈیوں کو پورا کرتے ہیں۔ اس سہولت سے مالی سال 2026 تک الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ میں 150- 200 خصوصی ملازمتیں پیدا ہونے کا امکان ہے، جس سے تمل ناڈو کی علاقائی اور ہندوستان کی قومی معیشت دونوں پر کافی اثر پڑے گا۔ اس شعبے میں مستقبل کی افرادی قوت کی تشکیل اور ان میں اضافہ، ان کرداروں سے ایک اہم کا اثر متوقع ہے۔

ماریشس کے وزیر اعظم آئندہ 2- 3 مہینوں بھارت کا دورہ کریں گے

چنئی// ماریشس کے نائب وزیر خارجہ ہمبیراجن نرسنگھن نے ہفتہ کو چنئی کے اپنے دورے کے دوران کہا کہ ملک کے وزیر اعظم نوین رامگولام اگلے دو سے تین ماہ میں ہندوستان کا دورہ کریں گے۔ یہ دورہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر ہوگا۔ گلوبل تامل ڈائسپورا اوے کے پہلے دن نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے نرسنگھن نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خارجہ (ای اے ایم) ایس جے شنکر کے ساتھ اپنی ملاقاتوں کے بارے میں تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ”انہوں نے وزیر خارجہ کے ساتھ ملاقات میں بہت اچھا وقت گزارا اور ایک مختصر وقت وزیر اعظم مودی سے ملاقات میں بھی گزارا۔

دس سال میں بی جے پی نے جھگیوں کو توڑ کر تین لاکھ لوگوں کو بے گھر کیا/ کیجریوال

نئی دہلی// عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے کہا ہے کہ گزشتہ 10 سال میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے جھگیوں کو توڑ اور تین لاکھ سے زیادہ لوگوں کو بے گھر کر دیا۔ مسٹر کیجریوال نے اتوار کو یہاں شکور بستی میں ریلوے سلم کیمپ کا دورہ کرتے ہوئے کہا کہ جیسے جیسے دہلی اسمبلی انتخابات قریب آ رہے ہیں، بی جے پی کی کچی آبادیوں سے محبت بڑھتی جا رہی ہے۔ بی جے پی لیڈر جھگیوں میں جا کر سو رہے ہیں۔ اس سے پہلے پانچ دس سال تک نہیں سوئے۔ پچھلے مہینے بھر سے بی جے پی لیڈر جھگیوں میں جا کر سو رہے ہیں۔ ان کو کچی آبادی والوں سے محبت نہیں ہے۔ بی جے پی تو امیروں کی پارٹی ہے۔ ان کا کچی آبادیوں سے کیا تعلق؟ یہ لوگ تو کچی آبادیوں کو کیڑے مکوڑے سمجھتے ہیں۔ ان کو انتخابات میں جھگی والوں کے ووٹ چاہئے اور انتخابات کے بعد جھگی والوں کی زمین۔ انہوں نے کہا کہ ہفتہ کو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے دہلی کے کئی علاقوں سے جھگی والوں کو بلایا تھا۔ وہاں امت شاہ نے مجھے چن چن کر گالیاں دیں۔ امت شاہ ملک کے وزیر داخلہ ہیں اور وزیر داخلہ کا عہدہ ایک وقار رکھتا ہے۔ وزیر داخلہ کے استعمال کردہ الفاظ حدود کے اندر ہونے چاہئیں۔ وزیر داخلہ امت شاہ سے ہماری کوئی دشمنی نہیں ہے، وہ جو چاہیں کہہ سکتے ہیں۔ میں سیاست میں اپنی عزت و تکریم کے لیے نہیں آیا۔ میں عوام اور ملک کی عزت واحترام کے لیے سیاست میں آیا ہوں۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ مسٹر شاہ کا کہنا ہے کہ وہ جہاں جھگی وہاں مکان دیں گے۔ ہم بھی مانتے ہیں کہ جہاں جھگی وہاں مکان ہونا چاہیے لیکن یہاں بی جے پی والے یہ نہیں بتا رہے ہیں کہ کس کا مکان؟ جہاں جھگی وہاں ان کے دوست کا مکان، جہاں جھگی وہاں بلڈروں کے مکان۔ یہ لوگ جہاں جھگی وہاں جھگی والوں کے مکان نہیں کہہ رہے ہیں، بلکہ یہ کہہ رہے ہیں کہ جہاں جھگی وہاں ان کے دوست کا مکان۔ ساری دنیا جانتی ہے کہ ان کا ایک ہی دوست ہے۔ بی جے پی کی نظر جھگی والوں کی زمینوں پر ہے اور وہ یہ زمینیں اپنے دوست کو دینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکز میں بی جے پی حکومت کو اقتدار میں آئے 11 سال ہو چکے ہیں۔ ان 11 برسوں میں انہوں نے کچی آبادیوں کے لیے صرف 4700 گھر بنائے ہیں۔ ان میں سے تین ہزار مکانات کالکاجی میں اور 1700 مکان اشوک وہار میں بنائے ہیں۔ دہلی میں چار لاکھ جھگیاں ہیں۔ اگر انہوں نے 10 سال میں صرف 4700 گھر بنائے ہیں تو دہلی کے ہر جھگی والے کے مکان دینے میں ایک ہزار سال لگیں گے۔ ان کو کل چار لاکھ مکان بنانے ہیں۔ یہ لوگ جھوٹ بول رہے ہیں۔ ان کو مکان نہیں بنوانے ہیں۔ ان لوگوں نے مکمل پلاننگ کر رکھی ہے۔ اگلے پانچ سال میں یہ لوگ دہلی کی ایک ایک جھگی کو توڑ کر لوگوں کو بے گھر کر کے سڑکوں پر لائیں گے۔ مسٹر کیجریوال نے مسٹر شاہ کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں میں آپ نے جتنے جھگی والوں کو بے گھر کیا ہے۔ وہ سارے معاملے عدالت میں ہیں۔

بھارت اندرون ملک آبی گزرگاہوں کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے کیلئے 50,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کرے گا

نئی دہلی// ان لینڈ واٹر ویز ڈیولپمنٹ کونسل (IWDC) نے ملک میں قومی آبی گزرگاہوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے مقصد سے اقدامات اور سرمایہ کاری کے سلسلے کا اعلان کیا ہے۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت کے تحت ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا کے زیر اہتمام آئی ڈبلیو ڈی سی کی دوسری میٹنگ میں اگلے پانچ سالوں میں 50,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کے منصوبے کا اعلان کیا گیا۔ یہ میٹنگ آسام کے کازیرنگا کے کوہورا میں منعقد ہوئی اور اس میں اہم وزراء اور عہدیداروں نے شرکت کی جن میں آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما اور بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال اور ٹرانسپورٹ اور آبی گزرگاہوں کے ذمہ دار مختلف ریاستی وزراء شامل تھے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، مرکزی وزیر سربانند سونووال نے اندرون ملک آبی گزرگاہوں کے شعبے کو زندہ کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا،” آئی ڈبلیو ڈی سی نے کوآپریٹو فیڈرلزم کے لیے ایک نیا منظر پیش کیا ہے کیونکہ یونین اور ریاستوں کی دونوں حکومتوں نے متعدد پہلوؤں پر بات چیت، غور وخوض، بحث ومباحثہ کیا ہے جس کا مقصد اندرون ملک آبی گزرگاہوں کو مضبوط بنانا تھا۔ تاریخی طور پر، اندرون ملک آبی گزرگاہوں کا کردار تہذیبوں کے لیے سب سے اہم رہا ہے۔ تاہم ترقی کے اس بنیادی اصول کو 2014 تک نظر انداز کیا گیا۔ ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی کی متحرک قیادت میں، ہم اندرون ملک آبی گزرگاہوں کے سپورٹ سسٹم کو از سر نو بنانے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ ہم ریلوے اور روڈ ویز کو کم کرتے ہیں اور ایک ہی وقت میں، دونوں کے لیے ایک قابل عمل، اقتصادی، پائیدار اور موثر نقل وحمل کا طریقہ فراہم کرتے ہیں۔

منشیات نے بڑھائے صحت کے مسائل

بہت سے سنگین مسائل معاشرتی طور پر نہ صرف اثر انداز ہوتے ہیں بلکہ بہت دیر تک ان کا سدباب یا حل مشکل ہو جاتا ہے۔ نشہ آور اشیاء کا استعمال بھی انہی میں سے ایک ہے۔ موجودہ دور میں نوجوانوں کی ایک بڑھتی ہوئی تعداد نشے کی طرف مائل نظر آتی ہے اور اس کا سدباب کرنا ناگزیر ہوتا جا رہا ہے۔ اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق ہر دس میں سے 4 افراد بالخصوص 28 فی صد نوجوان نشے کے امراض کا شکار ہیں، جس میں سے 9 فی صد نابالغ ہے اور نو عمر بچوں کی ہے۔ نشے کا استعمال تاریخی لحاظ سے بہت پرانا عمل ہے۔ عموماً لوگ مختلف ادویات کے بے جا استعمال سے بھی اس کے عادی ہو جاتے ہیں۔ نشے کے استعمال کو اب بھی ایک معاشرتی مسئلے کے طور پر دیکھنے کے لیے ایک انفرادی مسئلہ سمجھا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس مسئلے پر توجہ نہیں دی جاتی اور نشے کے فعل کو برائی سمجھنے کے بجائے نشے کے عادی فرد کو برا قرار دے دیا جاتا ہے اور یوں یہ مسئلہ جوں کا توں معاشرے میں پروان چڑھتا رہتا ہے۔ نشہ کا استعمال ترقی پذیر ممالک کے مسائل میں سب سے اہم مسئلہ بن گیا ہے۔ زیادہ آبادی اور کم وسائل کی بنا پر اس کی روک تھام اور کنٹرول ناممکن ہو گیا ہے۔ زیادہ تر نوجوان طبقہ اس مرض میں مبتلا ہے اور اس کے نقصانات سے دوچار نظر آتا ہے۔ اسی لیے نشے کو ایک عادت سمجھنے کے بجائے اسے ایک مرض کے طور پر سمجھا جائے تو اس کے سدباب اور روک تھام میں مدد مل سکتی ہے۔ اے پی اے کے مطابق نشے کی عادت ایک مرض ہے۔ اس کی درج ذیل علامات ہو سکتی ہیں۔

☆ نشہ آور اشیاء یا ادویات کا ضرورت سے زیادہ استعمال کرنا۔
☆ نشے کی عادت کو چاہ کے بھی نہ روک پانا۔
☆ زیادہ تر وقت نشہ آور اشیاء کے حصول اور استعمال میں صرف کرنا۔
☆ نشے کی بے جا طلب ہونا۔
☆ نشے کے استعمال کی وجہ سے اپنے روزمرہ کاموں میں دھیان نہ دینا۔
☆ اپنی معمولات زندگی نشے کی وجہ سے ترک کرنا۔
☆ نشے کا بار بار خطرناک حد تک استعمال کرنا۔
☆ یہ جانتے ہوئے بھی نشے کا استعمال کرنا کہ اس سے آپ کی ذہنی اور جسمانی صحت متاثر ہو رہی ہے۔
☆ نشے کے استعمال کی پہلے والی مقدار کا ناکافی ہونا اور ضرورت سے زیادہ اس کی طلب ہونا۔
☆ نشے کے استعمال کو وقتی طور پر ترک کرنے کے علامات کا شکار ہونا۔

تمام عوامل کی شدت کم، درمیانہ اور زیادہ ہو سکتی ہے۔ جیسے ان علامات سے کم سے کم 6 یا زیادہ علامات کا ہونا مرض کے شدت اختیار کرنے کی نشاندہی کرتا ہے۔ نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کی بلند شرح کو مختلف وجوہات سے منسوب کیا جاتا ہے اور اس کے مجموعی طور پر افراد اور معاشرے دونوں پر اہم اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے ممکنہ اثرات اور مضمرات میں اہم کردار ادا کرنے والے چند اہم عوامل یہ ہیں۔ ساتھیوں کا دباؤ، نوعمر اور بالخصوص نابالغ افراد کی اکثریت ایسے ساتھیوں کے دباؤ کی وجہ سے نشے کی لت میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اپنے سماجی حلقوں میں فٹ ہونے یا قبول کیے جانے کے لئے نشے کا تجربہ کرنے سے بھی ان کے مستقل استعمال کا آغاز ہوتا ہے۔ دوسری اہم وجہ ہے تجسس۔ نوجوان عموماً نشے کے اثرات سے نابلد ہوتے ہیں اور اس کے بظاہر اچھے نظر آنے والے عوامل کی بنا پر تجسس ہو سکتے ہیں۔ فہم جوئی، نئے تجربات کی تلاش میں عموماً منشیات کا تجربہ کیا جاتا ہے۔ تیسری اہم وجہ تناؤ اور ذہنی صحت کے مسائل ہیں۔ نوجوان اضطراب، تناؤ اور ڈپریشن کا شکار نظر آتی ہے اور اس طرح کے دیگر ذہنی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے نشے کا استعمال نوجوانوں کو مستقل طور پر اس کی طرف مائل کرتا ہے۔

چوتھی اور اہم وجہ خاندانی مسائل ہیں۔ خاندان یا فیملی کے اندر ایک ناکارہ شخص ہونے کا تاثر، والدین کے جھگڑے، مالی مدد کا فقدان یا گھر میں نشہ آور اشیاء کا استعمال نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کے ممکنہ وجوہات میں سب سے اہم مسئلہ ہو سکتا ہے۔ عموماً نوعمر افراد اپنے گھر میں نشے کے استعمال کی وجہ سے اس کو عادتاً اختیار کر لیتے ہیں۔ باپ، دادا یا گھر کے بڑے افراد کے نشے کے استعمال کی عادت کو فطری طور پر اختیار کر لینے سے نوعمر افراد اس کو استعمال کرنا شروع ہو جاتے ہیں جو آگے چل کر ایک ذہنی مرض میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ایک اور اہم وجہ میڈیا یا بالخصوص Visual میڈیا میں نشے کے استعمال کی گلیمرائزیشن ہے۔ فلموں، موسیقی اور سوشل میڈیا میں منشیات کے استعمال کو معمولی طرح نشر کرنا اور اس کو سوسائٹی میں ایک اچھے عمل کے طور پر پیش کرنا اس کو ایک قابل مقبول عمل اور رویے کے طور پر اس کی تشکیل کرنا ہے، جسے نوجوان ایک فطری عمل کے طور پر تصور کرتا ہے۔ منشیات تک آسان رسائی، منشیات کی دستیابی خاص طور پر شہری اور دیہی علاقوں میں اس تک رسائی اور فروغ اس کے حصول کو ممکن بنا دیتی ہے۔ نشے کے سدباب کے لئے سب سے پہلے اس کے استعمال کو فروغ دینے والے عوامل کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے اور ساتھ ہی ساتھ اس کے استعمال سے ہونے والے اثرات کا علم ہونا بھی اس کے روک تھام کے لئے بے حد ضروری ہے۔ نشے کے استعمال سے ہونے والے چند چیدہ چیدہ اثرات کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ جیسے کہ نشے کے استعمال سے صحت پر خطرات کا لاحق ہونا۔ نشے کے استعمال سے جسمانی اور ذہنی صحت پر سنگین نتائج ہو سکتے ہیں خاص طور پر جسم کی نشوونما پر اس کا گہرا اثر ہوتا ہے۔ نشے کے استعمال سے دماغ کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے اور یوں جسمانی امراض اور حادثات وغیرہ کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ دوسرا اہم مسئلہ جو نشے کے استعمال سے ہوتا ہے۔ وہ ہے تعلیمی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا معدوم ہونا۔ منشیات کا استعمال ایک نوجوان کی اسکول/کالج میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے یا مستقل ملازمت کو برقرار رکھنے کی صلاحیت کو مستقل طور پر متاثر کر سکتا ہے جو ان کی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگیوں میں ممکنہ طور پر ایک طویل مدتی رکاوٹ کا باعث بن سکتا ہے۔ ایک اور سنگین مسئلہ جو منشیات کے استعمال سے وقوع پذیر ہوتا ہے، وہ ہے جرائم کی سطح میں اضافہ ہونا۔ منشیات کا استعمال مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے اور بڑھتے ہوئے امکان کے ساتھ منسلک کیا جا سکتا ہے، کیوں کہ نشے کے عادی افراد اپنی منشیات کی عادات کو پورا کرنے کے لئے غیر قانونی سرگرمیوں، چوری، ڈاکہ زنی میں ملوث ہو سکتے ہیں۔ اس طرح نوجوانوں میں منشیات کا استعمال پیداواری صلاحیت میں کمی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے علاج کے پروگراموں اور اقتصادی صلاحیت کو کھونے سے متعلق اخراجات میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے۔ نشے کا استعمال خاندان، دوستوں اور شراکت داری کو کشیدہ کر سکتا ہے، جس سے ذاتی، معاشرتی اور سماجی طور پر پشیمانی کا شکار ہوتا ہے اور یوں باہمی تعاون کی فضا قائم نہیں رہتی۔ الغرض، نوجوانوں اور نوعمر افراد میں منشیات کے زیادہ استعمال کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے ایک جامع نقطہ نظر کی ضرورت ہے، جس میں تعلیمی روک تھام کے پروگرام، صحت کے حصول، علاج تک بہتر رسائی، سماجی اور معاشی عوامل کو حل کرنا جیسے عوامل اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ابتدائی مداخلت اور نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کے پھیلاؤ کو کم کرنے اور اس کے طویل مدتی اثرات کو کم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ نوجوانوں میں ذہنی صحت اور معاونت کو بہتر بنانے کے لئے ایک کثیر جہتی نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ مختلف اسٹیک ہولڈرز بشمول سرکاری ایجنسیاں، تعلیمی ادارے، صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے ادارے، خاندان اور کمیونٹی شامل ہیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ذہنی صحت کی خدمات تک رسائی کو ممکن بنایا جائے، تاکہ نوجوان ضرورت کے وقت اپنے ذہنی مسائل کا سدباب کرے نہ کہ نشے کا استعمال کرنے۔ اسکولوں میں ذہنی صحت سے متعلق پروگرامز کا فروغ کرنا چاہیے۔ جہاں طلباء کو صحت مند ماحول ملیں، تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکیں اور ایک صحت مند مقابلہ ممکن ہو سکے۔ اسکول میں کاؤنسلر اور ماہر نفسیات کا موجود ہونا طلباء کو ان کی شناخت میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اسی طرح نصاب میں نشے کے استعمال اور اس کے مضر اثرات کے بارے میں آگہی فراہم کرنا۔ اس امر کو یقینی بنانا کہ نوجوان اس کے مضر اثرات کو پہچان سکیں اور اس سے اجتناب کے رویے کو اپنا سکیں۔ ایک اور اہم امر یہ ہے کہ پیئر سپورٹ پروگرام تشکیل دیے جائیں۔ جہاں نوجوان اپنے ہم عمر ساتھیوں سے رابطہ کر سکیں اور ایسے افراد سے تعاون کر سکیں جنہوں نے اس طرح کے چیلنجز کا سامنا کیا ہو۔ اساتذہ کو بھی ذہنی صحت اور نشے کے اثرات کے متعلق آگاہی اور تربیت دینا بھی ضروری ہے، تاکہ وہ اس کے پھیلاؤ کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکیں۔ اس طرح کے سماجی حکمت عملیوں کے پھیلاؤ سے نشے کے استعمال اور اس کے عمومی اثرات پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

”نیگلیریا“ ایک جان لیوا اور لاعلاج مرض

نیگلیریا (Naegleria Fowleri) ایک جرثومہ ہے جو کہ صرف خوردبین کے ذریعے سے ہی دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ جرثومہ انسانی دماغ میں ناک کے ذریعے سے داخل ہوتا ہے اور شدید انفیکشن کا سبب بنتا ہے، جس کی وجہ سے انسان کی موت واقع ہو سکتی ہے۔ یہ جرثومہ پانی کے ذخائر میں پلتا پھولتا ہے اور اسی وجہ سے شہروں میں جان لیوا بیماری کا باعث بنتا ہے۔ اس بیماری سے 95 فی صد لوگ جانبر نہیں ہو سکتے اور موت واقع ہونے کے امکانات بہت زیادہ ہیں۔

نیگلیریا کہاں پر پایا جاتا ہے

☆...... تازے پانی کے تالاب اور جھیلوں میں
☆...... دریاؤں میں
☆...... گرم پانی کے چشموں میں
☆...... سوئمنگ پولز میں جہاں کلورین شامل نہ ہو
☆...... شہری آبادیوں، پانی کے ذخائر میں

گرمیوں کے مہینوں میں نیگلیریا کی افزائش تیزی سے ہوتی ہے۔ یہ 47oC تک درجہ حرارت میں زندہ رہ سکتا ہے۔

علامات

نیگلیریا کی علامات جرثومے کے جسم میں داخل ہونے کے 2 سے 3 دن کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔

☆...... سر میں شدید درد ☆...... بخار
☆...... متلی اور قے ☆...... گردن کا اکڑاؤ
☆...... چلنے لڑکھڑاہٹ ☆...... کنفیوژن
☆...... دورہ پڑنا

ایسی ہی ملتی جلتی علامات ”گردن توڑ بخار“ (Meningitis) میں بھی پائی جاتی ہیں۔ اس لیے مرض کی درست تشخیص کے لیے ڈاکٹر سے رجوع لازمی کریں۔ خیال رہے کہ یہ متعدی مرض نہیں ہے۔ یعنی ایک مریض سے دوسرے مریض میں منتقل نہیں ہوتا۔

نیگلیریا سے بچاؤ کیسے ممکن ہے

☆...... پانی ذخیرہ کرنے والے انڈر گراؤنڈ (Underground) اور اوور ہیڈ (Over Head) ٹینکوں کی فوراً صفائی کروائیں۔
☆...... پانی کے ٹینکوں پر ڈھکن رکھوائیں۔
☆...... بغیر کلورین (Chlorine) ملے پانی میں تیراکی اور نہانے سے گریز کریں۔
☆...... ناک صاف کرنے کے لیے اور وضو کے وقت ابلے ہوئے یا کلورین ملے پانی کا استعمال کریں۔

پانی کو قابل استعمال بنائیں

پانی کو تقریباً 5-8 منٹ تک ابالیں۔ اس سے یہ جرثومہ اور اس کے انڈے ختم ہو جاتے ہیں۔ 1000 گیلن پانی کے ٹینک میں ایک کلورین ٹیبلٹ (Chlorine Tablet) یا 2000-3000 گیلن پانی کے لیے 2 کلورین ٹیبلٹ کا استعمال کریں۔ یہ ٹیبلٹ 15 دن کے لئے کافی ہوتی ہیں۔

بچھو کا زہر کئی جان لیوا بیماریوں میں کارگر

انسان کو اگر بچھو ڈنک مار دے تو اس کا زہر جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے لیکن اگر یہی زہر بچھو کے ڈنگ سے نکال کر محفوظ کر لیا جائے تو یہ کسی قیمتی چیز سے کم نہیں ہوتا۔ غیر ملکی میڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق بچھو کا ایک لیٹر زہر تقریباً ایک کروڑ ڈالر میں فروخت کیا جاتا ہے۔ بچھو کا زہر نہ صرف کاسمیٹکس اور کاسمیٹک سرجری میں استعمال ہوتا ہے بلکہ کئی جان لیوا بیماریوں کی ادویات بھی اسی زہر کی معمولی مقدار سے تیار کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف درد سے چھٹکارا پانے والی اور جسم کے مدافعتی نظام سے جڑی ادویات میں بھی اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ بچھو کے زہر کے طبی استعمال پر کئی برسوں سے تحقیق بھی ہو رہی ہے۔ 2020 میں نیشنل لائبریری آف میڈیسن کی جانب سے شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق بچھو کے زہر سے اسی کے زہر کے خلاف کارگر ثابت ہونے والی دوا بھی تیار کی جا سکتی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق برطانوی ہارٹ فاؤنڈیشن، ویلکم ٹرسٹ اور برطانوی میڈیکل ریسرچ کونسل کی مدد سے دل کی بیماریوں میں بچھو کے زہر کے استعمال پر نئی تحقیق کی جا رہی ہے۔ برطانوی ماہرین کے مطابق بچھو کے زہر سے مارگاٹوکسن نامی مواد حاصل کیا جاتا ہے جو عموماً دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے تاہم اسے دل کی بیماریوں کے لیے بطور اسپرے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ مارگاٹوکسن لاطینی امریکا میں پائے جانے والے ایک مخصوص بچھو کے زہر سے حاصل ہوتا ہے، جو خون کی رگوں میں نئے خلیے بنانے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ اسے دل کی سرجری میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ بچھو 5 سے 8 سینٹی میٹر تک کے ہوتے ہیں، اگرچہ ان کا زہر جان لیوا نہیں ہوتا لیکن پھر بھی اگر یہ کسی کو کاٹ لیں تو ایسے شخص کو شدید درد، سوجن اور خارش ہوتی ہے۔ بچھو کے ڈنگ پر تحقیق کرنے والے برطانوی ماہرین کے مطابق بچھو کا زہر بہت مفید ہوتا ہے، اس کی کافی کم تعداد بھی فائدہ مند ہوتی ہے۔

منہ کا سرطان

سرطان (Cancer) کا مرض، پاکستان سمیت ایشیائی اور خصوصاً جنوبی ایشیا میں صحت کے لیے ایک شدید خطرہ بنتا جا رہا ہے۔ سرعت رفتار سے بڑھتا ہوا یہ مرض فراہمی صحت کی سہولیات اور اداروں پر ایک بھاری بوجھ بن رہا ہے۔ معاشرتی طور پر سرطان مختلف طریقوں سے عمومی نظام زندگی پر بری طرح اثر انداز ہوتا ہے، خواہ وہ معاشی طور پر ہو یا خاندانی طور پر۔ 2020 میں دنیا بھر میں سرطان کے 19.3 ملین نئے کیسز رجسٹرڈ ہوئے اور 10 ملین لوگ سرطان کی وجہ سے فوت ہوئے۔

توقعات کے مطابق، اگر موجودہ روک تھام کے طریقوں میں اور انتظامیہ کے رویوں میں تبدیلی نہ کی گئی تو 2030 میں سرطان کے 26 ملین نئے کیسز اور اس کے نتیجے میں اموات کی تعداد 17 ملین تک بڑھ سکتی ہے۔ پاکستان میں 2020 میں 1,78,388 نئے سرطان کیسز رجسٹرڈ ہوئے اور کل 1,17,149 اموات رپورٹ ہوئیں کیونکہ سرطان ایک نہایت وسیع الجہت مرض ہے جو انسانی جسم کے کسی بھی حصے کو متاثر کر سکتا ہے۔ چناں چہ اس زیر نظر مضمون میں منہ کے سرطان (Oral/Mouth Cancer) کی بات کی جا رہی ہے۔

نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ کی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں پایا جانے والا نمبر 1 کینسر پھیپھڑوں اور دوسرے نمبر پر مردانہ غدود یعنی پروسٹیٹ گلینڈ کا ہے جب کہ خواتین میں چھاتی کا سرطان سب سے زیادہ پایا جاتا ہے اور دوسرے نمبر پر بڑی آنت کا سرطان ہے۔ اس کے برعکس پاکستان میں منہ کا سرطان مردوں میں پہلے اور خواتین میں دوسرے نمبر پر ہے۔

منہ کے سرطان کا آپریشن آسان نہیں ہوتا بلکہ ان کا دورانیہ بعض اوقات دس سے بارہ گھنٹے پر محیط ہوتا ہے۔ تاہم ان کڑی کوششوں اور ڈاکٹرز کی سخت جانفشانی کے باوجود بھی یہ خطرناک مرض بعض اوقات مکمل طور پر ختم نہیں ہوتا اور کچھ عرصے کے بعد دوبارہ نمودار ہو جاتا ہے۔ جو نہ صرف مریضوں کے لیے انتہائی تکلیف دہ ہوتا ہے بلکہ معالجین کے لیے بھی شدید مایوسی کا سبب بنتا ہے۔ منہ کے سرطان کے مریضوں کی روز افزوں بڑھتی ہوئی تعداد نظام صحت پر اضافی دباؤ کا باعث ہے۔

یہ غیر معمولی بوجھ خصوصی طور پر پاکستان میں موجود پہلے ہی سے غیر مستحکم نظام صحت کے معیار پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ کچھ سرطان جیسے چھاتی کے سرطان، خون کے سرطان، معدے اور آنتوں کے سرطان وغیرہ کے پیدا ہونے میں بیرونی عوامل کارفرما نہیں ہوتے اور اکثر و بیشتر ان سے بچاؤ کا کوئی خاص طریقہ کار بھی نہیں ہوتا۔ جب کہ کچھ سرطان جیسے منہ اور زبان کے سرطان، پھیپھڑوں اور سانس کی نالیوں کے سرطان اور حلق کے سرطان ایسے بیرونی عوامل سے وقوع پذیر ہوتے ہیں جن سے 99 فی صد بچاؤ بلاشبہ ممکن ہے۔ سرطان پیدا ہونے کی وجوہات کو تین بڑے زمروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

یہ خون کی موروثی بیماری ہے ”تھیلے سیمیا“

تھیلے سیمیا کا مرض سب سے پہلے یونان، اٹلی، سائپرس اور بحیرۂ روم سے منسلک علاقوں میں تشخیص ہوا۔ 1925ء میں خون کی بیماری انیمیا پر تحقیق کرنے والے امریکی شہر مشی گن کے ایک ڈاکٹر ”کولے“ (Cooley) اور ”لی“ (Lee) نے اس مرض کی تشخیص کی۔ ان کے نام کی نسبت سے ابتداء میں یہ Cooley's anaemia کہلاتی تھی۔ جب کہ 1946ء میں اس مرض کی وجوہات کا پتا چلایا گیا۔ اس مرض کے باقاعدہ علاج کا سلسلہ 1960ء سے ہوا، جس میں پہلی مرتبہ انتقال خون (Blood Transfusion) کے ذریعے تھیلے سیمیا کے مرض میں مبتلا بچوں کا علاج شروع کیا گیا۔ تب سے آج تک اسی طریقہ علاج کے ذریعے اس مرض میں مبتلا بچوں کی زندگیاں بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ مرض دنیا کے بیشتر خطوں میں موجود ہے۔

اسباب و وجوہات

تھیلے سیمیا خون کی ایک جینیاتی خرابی (Genetic Disorder) کا نام ہے جو ہیموگلوبن کو بناتا ہے۔ اگر ماں اور باپ دونوں تھیلے سیمیا مائنر ہوں تو پیدا ہونے والا بچہ اس مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ تھیلے سیمیا خون کی ایک موروثی بیماری ہے، جو والدین سے بچوں میں منتقل ہوتی ہے۔ اس بیماری میں خون بننے کا عمل رک جاتا ہے۔ نتیجتاً مریض کو ہر ماہ انتقال خون کی ضرورت پڑتی ہے اور ان کی پوری زندگی کا انحصار بھی اسی پر ہوتا ہے۔ خاندان میں شادی کی وجہ سے اس مرض کی شرح میں کئی گنا اضافہ ہو رہا ہے۔

اقسام

جینیاتی اعتبار سے تھیلے سیمیا کی دو بڑی اقسام ہیں، جنہیں ”الفا تھیلے سیمیا“ اور ”بی ٹا تھیلے سیمیا“ کہتے ہیں۔ پاکستان میں بی ٹا تھیلے سیمیا زیادہ پایا جاتا ہے، جب کہ فار ایسٹ میں الفا تھیلے سیمیا کی شرح زیادہ ہے۔ سب سے کم شدت والی قسم تھیلے سیمیا مائنر کہلاتی ہے۔ شدید ترین قسم تھیلے سیمیا میجر کہلاتی ہے اور درمیانی شدت والی قسم تھیلے سیمیا انٹرمیڈیا کہلاتی ہے۔ ایک طرح کا تھیلے سیمیا کبھی بھی دوسری طرح کے تھیلے سیمیا میں تبدیل نہیں ہو سکتا۔ یعنی الفا تھیلے سیمیا کبھی بھی بی ٹا تھیلے سیمیا میں تبدیل نہیں ہو سکتا اور نہ ہی بی ٹا کبھی الفا میں۔ اسی طرح نہ تھیلے سیمیا مائنر کبھی تھیلے سیمیا میجر بن سکتا ہے اور نہ ہی میجر کبھی مائنر بن سکتا ہے۔

تھیلے سیمیا مائنر

تھیلے سیمیا مائنر کوئی بیماری نہیں نہ ہی اس کی وجہ سے مریض کو کوئی تکلیف یا شکایت ہوتی ہے اور نہ اس کی زندگی پر کوئی خاص اثر پڑتا ہے۔ علامات و شکایات نہ ہونے کی وجہ سے ایسے لوگوں کی تشخیص صرف لیبارٹری کے ٹیسٹ سے ہی ہو سکتی ہے۔ ایچ بی الیکٹروفریسس کے ذریعے تھیلے سیمیا مائنر کا پتا لگایا جاتا ہے۔ ایسے لوگ نارمل زندگی گزارتے ہیں، مگر یہ لوگ تھیلے سیمیا اپنے بچوں کو منتقل کر سکتے ہیں۔ تھیلے سیمیا مائنر میں مبتلا بیشتر افراد اپنے جین کے نقص سے قطعاً لاعلم ہوتے ہیں اور جسمانی و ذہنی لحاظ سے عام لوگوں کی طرح ہوتے ہیں اور نارمل انسان جتنی ہی عمر پاتے ہیں۔ تھیلے سیمیا مائنر کوئی علامت ظاہر نہیں کرتا، مگر جب والدین تھیلے سیمیا مائنر کا شکار ہوں تو پیدا ہونے والے بچوں میں اس بات کا قوی امکان ہوتا ہے کہ وہ تھیلے سیمیا میجر کا شکار ہو سکتے ہیں۔

تھیلے سیمیا میجر

تھیلے سیمیا میجر میں خون بننے کا عمل رک جاتا ہے۔ نتیجتاً ایسے بچوں کے جسم میں خون کی شدید کمی پیدا ہو جاتی ہے اور انہیں ساری زندگی انتقال خون (Blood Tranfusion) کی ضرورت پیش آتی ہے۔ تھیلے سیمیا میجر کے مریضوں میں خون اتنا کم بنتا ہے کہ انہیں ہر دو سے چار ہفتے بعد خون کی بوتل لگانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ایسے بچے پیدائش کے چند مہینوں بعد ہی خون کی کمی کا شکار ہو جاتے ہیں اور ان کی بقیہ زندگی بلڈ بینک کی محتاج ہوتی ہے۔

تھیلے سیمیا میجر ایک موروثی جینیاتی (Genetic) بیماری ہے، جو کہ ماں اور باپ دونوں سے یکساں طور پر بچوں میں منتقل ہوتی ہے اگر والدین تھیلے سیمیا مائنر کا شکار ہوں تو ہر حمل میں 25 فی صد امکان آنے والے بچے میں تھیلے سیمیا میجر کا ہوتا ہے۔ تھیلے سیمیا میجر کی بیماری میں جسم میں لال خون کے ذرات نہیں بنتے، جس کی وجہ سے بچے میں خون کی شدید کمی واقع ہو جاتی ہے۔ عام طور پر اس مرض کی علامات بچے میں چار ماہ کی عمر سے ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

□□□□□

معدے کا السر

معدے کا السر معدے کی اندرونی جھلی نما دیوار کے زخم کا دوسرا نام ہے۔ اس زخم کی وجہ سے موٹی رطوبتی تہہ کی موٹائی میں کمی آ جاتی ہے۔ یہ رطوبتی تہہ معدے میں موجود تیزاب سے معدے کی دیوار کو محفوظ رکھتی ہے لیکن جب یہ تہہ پتلی ہو تو تیزاب معدے کی دیوار کو گلانے لگتا ہے، جس کی وجہ اس میں زخم ہو جاتا ہے۔ یہ اکثر معدے کی پچھلی دیوار پر ہوتا ہے، تاہم کچھ مریضوں کو اگلی سطح پر بھی یہ زخم ہو جاتا ہے۔

یہ پرانا ہونے کے ساتھ بڑھتا چلا جاتا ہے، معدے کے السر کا علاج مشکل نہیں ہے لیکن اس میں غفلت شدید تکلیف اور پیچیدگیوں کو جنم دے سکتی ہے۔ السر معدے، چھوٹی آنت یا غذائی نالی کی اندرونی تہہ پر ایک زخم ہوتا ہے۔ پیٹ میں السر کو گیسٹرک السر کہا جاتا ہے۔ یہ چھوٹی آنت کے پہلے حصے میں بنتا ہے۔ معدے کے السر کو غذائی نالی کا السر بھی کہتے ہیں۔ اس کی علامات پیٹ میں درد، متلی، تیزابیت، تھکاوٹ اور وزن کم ہونا ہیں۔ یہ درد کھانے پینے کے معمولات کو متاثر کر کے تکلیف کا باعث بنتا ہے۔ تکلیف دہ زخم بھی نظام انہضام کے عمل میں رکاوٹ کا سبب بنتے ہیں۔

معدے کے السر کی بہت سی علامات ہیں جو پیٹ کے السر کے متعلق جاننے میں مدد کر سکتی ہیں۔ کچھ غذائیں معدے کے درد کو بڑھا سکتی ہیں۔ کھانے یا مشروبات معدے کے السر کا سبب نہیں بنتے اور نہ ہی ان کا علاج کر سکتے ہیں۔ لیکن کچھ غذائیں خراب ٹشوز کو ٹھیک کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ معدے کے السر کو آرام پہنچانے والی غذا کا مقصد درد اور جلن کو کم کرنے میں مدد کرنا ہے جو معدے، غذائی نالی یا چھوٹی آنت میں زخم سے ہوتا ہے۔ السر میں کوئی سخت پرہیز نہیں ہوتا لیکن ایسی کھانوں سے پرہیز کرنا چاہیے جو تیزابیت کی وجہ بنتے ہیں۔

علامات

شکم کے اوپری حصے میں درد: السر کی ایک سب سے عام علامت شکم کے اوپری حصے میں درد ہونا ہے۔ السر اوپری غذائی نالی میں کسی بھی جگہ ہو سکتا ہے، تاہم یہ اکثر لوگ سوچتے ہیں کہ یہ چھوٹی آنت یا معدے میں ہوتا ہے، جہاں درد محسوس ہوتا ہے۔ یہ درد عام طور پر سینے کی ہڈی اور ناف کے درمیان ہوتا ہے۔ جلن، خارش اور طبیعت سست ہونے کا احساس بھی ہوتا ہے۔ یہ کیفیت آغاز میں ہلکی اور قابل برداشت درد کے ساتھ ہوتی ہے، مگر السر بڑھنے سے یہ سنگین ہو جاتی ہے۔

متلی ہونا

السر کی ایک اور بڑی نشانی دل متلانا ہے۔ السر کے نتیجے میں ہاضمے میں موجود سیال کی کیمیسٹری بدل جاتی ہے، جس کے نتیجے میں دل بہت زیادہ متلانے لگتا ہے، خصوصاً صبح کے وقت۔ السر میں نظام ہضم بھی متاثر ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے کھانا ہضم کرنے میں کافی مشکل ہوتی ہے۔

تعلیمی اداروں کا معیارِ تعلیم

ترتیب : عبدالعزیز

کسی محفل میں آپ بیٹھے ہوئے ہیں کہ بچوں کی تعلیم کا ذکر چل پڑا۔ کوئی نہ کوئی صاحب یہ تبصرہ کر بیٹھتے ہیں کہ فلاں کرسچین مشنری اسکول کا معیار تعلیم بہت اونچا ہے، ہمارے تعلیمی اداروں کا پست۔ کسی ہائی اسکول کا نتیجہ ہر سال صفر ہے تو کسی اور اسکول کا دس پانچ فیصد۔ برسوں سے یہ ادارے اپنی روایت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ جس شخص کی زندگی کا سارا تعلق تعلیم ہی سے رہا ہو وہ اس بحث کا اولین مخاطب ہوتا ہے۔ کبھی کبھی کسی تعلیمی ادارہ نے اس احقر کو معیار تعلیم پر کچھ کہنے کی دعوت دی لیکن ایسے وعظ و نصیحت سے معیار تعلیم اونچا ہونے کی کوئی توقع نہیں۔

کرسچین مشنری اسکولوں کی تعداد کہا جاتا ہے کہ اس وقت سارے ملک میں چالیس ہزار کے قریب ہے۔ یہ سب اسکول بظاہر وہی نصاب، وہی زبان، وہی قابلیت کے ٹیچرز ہوتے ہیں جو ہمارے اسکولوں میں ہوتے ہیں، لیکن معیار تعلیم میں بڑا فرق ہو جاتا ہے۔ آخر کچھ تو بات ضرور ہوگی جو ہم سے آج تک راز ہی رہ گئی ہے، جس کا سمجھنا اور پانا مشکل ہے۔ اس مضمون کے لکھنے کی غرض بھی یہی ہے کہ ہمارے تعلیمی اداروں کے ذمہ داروں کو پتہ چل جائے کہ آخر اس امتیاز کی وجہ کیا ہے۔

کوئی دس بارہ برس پہلے کی بات ہے کہ حیدر آباد کے ایک نامور اسکول "لٹل فلاور" کے پرنسپل سے ایک نجی ملاقات میں بات چیت کا موقع ملا۔ میں پوچھ بیٹھا کہ آپ کا اسکول کوئی پچاس برس سے اعلیٰ معیار تعلیم کیلئے مشہور ہے۔ آپ کالج کیوں نہیں کھول لیتے۔ آپ کو منظوری سرکار سے لینا چند گھنٹوں کی بات ہے، اس لئے کہ سارے سکریٹریز اور ڈائریکٹرز کے بچے آپ کے اسکول میں ہیں۔ "برادر" نے جواب دیا کہ کالج کی ہمیں کیا ضرورت ہے۔ دیکھئے اس سال انٹرمیڈیٹ میں ایک سو طلبا بیٹھے۔ **98** درجہ اول آئے اور صرف **2** درجہ دوم میں۔ ان میں **21** میڈیکل کالج، **29** انجینئرنگ کالج، آئی آئی ٹی، چند زرعی کالج اور ونٹری وغیرہ میں داخلے کے مستحق ہوئے۔ باقی رامنتا پور پالی ٹیکنیک میں نمبر ایک تا پندرہ سرفہرست ہمارے ہی طلبا کا قبضہ ہے۔

تعلیمی معیار کا اندازہ چند باتوں سے ہو جاتا ہے۔ بچوں کے سیکھنے کی رفتار، مضامین پر ان کی گرفت، ہوم ورک کا سلیقہ، طلبا کا ذوق و شوق، اساتذہ کی دلچسپی، پبلک امتحان کے نتائج جو ہر اسکول کے معیار تعلیم کیلئے بیرومیٹر کا کام دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ اسکول کا ڈسپلن، تعلیمی مصروفیات، اسپورٹس گیمز، ڈرامے، تفریحی و تحریری مقابلوں سے طلبا کی تعلیم اور تربیت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ محض بچوں کے یونیفارم، وزنی اسکول بیگ، اونچی فیس اور ٹیپ ٹاپ سے یہ سمجھ لینا کہ تعلیمی معیار بہت اونچا ہوگا غلط فہمی ہے۔ البتہ یہ باتیں اسکول کے ڈسپلن اور معیار تعلیم میں معاون ہو سکتی ہیں۔ ایک اور بات یہ ہے کہ اسکول سے کامیاب طلبا نے کس حد تک پیشہ ورانہ کالجوں میں داخلہ لیا ہے کیونکہ اکثر فرسٹ کلاس طلبا کو آرٹس کالجز میں بھی داخلہ نہیں ملتا۔

اچھی معیاری تعلیم مہنگی ہوتی ہے۔ غیر معیاری تعلیم سستی ہوتی ہے۔ ویسے تعلیم "ایجوکیشن انڈسٹری" میں تبدیل ہو چکی ہے۔ اعلیٰ معیاری شے کیلئے بازار میں قیمت زیادہ دینی پڑتی ہے۔ اسی لئے بعض تعلیمی ادارے **(Education Shops)** میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ گورنمنٹ اسکول اور میونسپل اسکول پست تعلیمی معیار کیلئے مشہور ہیں۔ غریب ماں باپ انہی اسکولوں کا رخ کرتے ہیں۔ ان میں برسوں میں ایک آدھ کوئی کسی پیشہ ورانہ کالج میں داخلہ کا مستحق ہوتا ہے۔

معیار تعلیم کا انحصار : کسی بھی تعلیمی ادارے کی کارکردگی ور معیار تعلیم کا انحصار مندرجہ ذیل سات عناصر کے باہمی خوشگوار اور گہرے ربط و ضبط پر ہے، جس کو ہم "زنجیر مجموعی اثر" یا انگریزی میں **"Cumulative Effect"** کہتے ہیں۔ (**1**) ادارہ کے قیام کا مقصد، **2**) انتظامیہ کی کارکردگی، **3**) اساتذہ کی قابلیت اور دلچسپی، **4**) داخلہ کے شرائط، **5**) والدین کا تعاون، **6**) مادری زبان کی سہولتیں، **7**) پرنسپل کی شخصیت۔ یہاں پر ان سب پر تفصیل سے بحث کی نہ تو گنجائش ہے اور نہ ضرورت لیکن ایک اجمالی خاکہ سے یہ بات واضح ہو جائے گی کہ معیار تعلیم میں ان عناصر کی کیا اہمیت ہے۔

1- تعلیمی ادارہ کے قیام کا مقصد تجارتی یا ذاتی منفعت ہو سکتا ہے یا پھر اپنی کمیونٹی کی خدمت یا ایسا اسکول قائم کرنا جس میں صرف اونچے طبقہ کے لوگ ہی اس کا رخ کر سکیں۔ داخلہ فیس اتنی رکھی جائے کہ عام لوگ ادھر کا خیال ہی نہ کریں۔ وہ ادارے جو عام غریب طلبہ کیلئے قائم کئے جاتے ہیں وہ سوشل سروس کے جذبہ اور مذہبی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ یہاں پر تعلیم کا کچھ انتظام ضرور ہو جاتا ہے لیکن معیار تعلیم بہت دور رہ جاتا ہے۔

2- کرسچین مشنری اسکولوں میں انتظامیہ کہاں ہے، کسی کو پتہ نہیں اور نہ ان تک پہنچ آسان ہے۔ سارے اسکول کا ذمہ دار پرنسپل اپنے کام کے پکے اور سچے ہوتے ہیں۔ سارا اسکول مشین کی طرح چلتا ہے۔ مشین کے ہر پرزہ پر پرنسپل کی نظر ہوتی ہے۔ کوئی ناقص ٹیچر ان اسکولوں میں چھ سات مہینوں سے زیادہ نہیں رہ سکتا۔

اب ذرا ہمارا حال دیکھئے۔ انتظامیہ کے رکن کی پہنچ ٹائم ٹیبل سے لے کر بچوں کے نمبر بڑھانے تک ہے۔ سارے ٹیچرز کسی نہ کسی ممبر کے منظور نظر ہیں۔ پرنسپل صرف پوسٹ آفس ورک کرتا ہے۔ کبھی اس کی شکایت، کبھی اس کی شکایت مگر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اس صورت حال کی خرابی یہ ہے کہ اسکول چلانے کی ذمہ داری پرنسپل یا صدر مدرس کی ہے لیکن اسے کوئی اختیار نہیں۔ جن کے ہاتھوں میں اختیار ہے وہ ذمہ دار نہیں۔ اسی کو لارڈ کلائیو کی دوعملی پالیسی کہا جاتا ہے۔ وہ مال گزاری وصول کرتا لیکن انتظام کا ذمہ دار نہیں تھا۔ جو انتظام کے ذمہ دار ہیں وہ بے بس ہے۔ اس صورت حال کی عملی مثالیں ہمارے تعلیمی اداروں میں کثرت سے مل جائیں گی۔

انتظامیہ کے بعض اراکین کی انا **(Ego)** بہت گہری ہوتی ہے۔ بعض تو احساس کمتری میں مبتلا تھے، اب انھیں کوئی سیٹ مل گئی تو ان کا عمل دخل بڑھ جاتا ہے۔ اکثر تو تو میں میں ہو جاتی ہے۔ پھر یہ باتیں فلٹر ہو کر اسٹاف روم میں آتی ہیں۔ چند اساتذہ کے گروپ بن جاتے ہیں۔ اسکول کی سیاست خوب کام کرتی ہے۔ وہ جو پڑھانے کی بات تھی، نصاب کی تکمیل وغیرہ سب بھول جاتے ہیں۔ سب کچھ ہے مگر تعلیم نہیں ہے، جس کیلئے یہ ادارہ قائم کیا گیا تھا۔

3- کسی بھی تعلیمی ادارہ کا معیار تعلیم اچھے اور قابل اساتذہ پر ہی منحصر ہوتا ہے۔ اگر اسکول میں سب کچھ ہے، اچھے ٹیچر نہیں ہیں تو سب بے کار محض ہے۔ مشنری اسکولوں میں **Sister** اور **Nuns** ہوتی ہیں جنھیں خدائی خدمت گار کہا جاتا ہے۔ انھیں دنیا کے دھندوں سے کام نہیں، بچوں کی تعلیم ہی ان کا ایمان اور زندگی ہے۔ ان میں بلاشبہ بہت سے ایسے ہوتے ہیں جنھیں **Dedicated** کہا جا سکتا ہے۔ انھوں نے اس پیشہ کو خدمت خلق اور مذہب کے پرچار کا ذریعہ بنا لیا۔ ان کے کام اور لگن کو دیکھتے تو رشک آتا ہے۔ یہ ٹیچر اسکول کا نمک ہیں۔ ان کا وجود اس ادارہ کیلئے باعث فخر اور دوسروں کیلئے قابل تقلید ہے۔

اب ذرا تصویر کا دوسرا رخ دیکھئے۔ ہمارے پرائمری اسکول سے لے کر کالج، یونیورسٹی کی سطح تک دو چار اساتذہ ضرور ایسے مل جائیں گے جنھیں ہم **Dedicated** کہہ سکتے ہیں۔ آپ نے اکثر سنا ہوگا کہ فلاں لیڈر، فلاں منسٹر ابتدا میں ٹیچر رہ چکے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے تعلیمی ادارے سیاسی شعبدہ بازی کے ٹریننگ سنٹرز ہیں۔ دیہات میں شاید ہی کوئی ایسا ٹیچر ہوگا جو کسی نہ کسی پارٹی کا سرگرم کارکن نہیں ہے۔ الیکشن کے زمانہ میں ان کی حاضری اسکولوں میں مہینوں برائے نام رہتی ہے۔ جب ان کا لیڈر کامیاب ہو گیا تو دوسرے الیکشن تک اس سے جائز و ناجائز کام لے کر اپنی آمدنی بڑھاتے ہیں۔ اصل تعلیم کا مسئلہ کہاں رہ گیا خود انھیں بھی نہیں معلوم۔

پیشہ تعلیم اکثر اساتذہ کیلئے ان کے مزاج اور ذوق سے بہت دور کی بات ہے۔ ساری زندگی یہ لوگ اس پیشہ کا بوجھ پیٹھ پر لادے چلے جاتے ہیں۔ تعلیم کا کام اکثر وجدان اور روحانی نوعیت کا ہوتا ہے، جہاں تک ان بے چاروں کی پہنچ نہیں۔ جو کام لشتم پشتم چلتا رہا ہو تعلیم کے معیار کا تذکرہ بے کار ہے۔

ہمارے مدارس میں ایک اور مرض عام ہے۔ اساتذہ کو تنخواہیں بہت کم دی جاتی ہیں۔ گورنمنٹ سے گرانٹ جو ملتی ہے وہ ٹیچر کو نہیں دی جاتی۔ وہ دستخط تو کرتا ہے لیکن تنخواہ کچھ اور ہوتی ہے۔ یہ ایک ایسی آگ ہے جو ہر ٹیچر کے سینہ میں سلگتی ہے۔ وہ اس کا بدلہ معصوم بچوں سے لیتا ہے۔ آنے والی ساری نسل کی قابلیت کا انحصار اس کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ کسی ماہر تعلیم نے سچ کہا ہے کہ جو ٹیچر مالی پریشانیوں سے بدحال رہتا ہے وہ ملک کو اتنا نقصان پہنچاتا ہے جو کسی بیرونی دشمن سے ممکن نہیں۔

"A Dissatisfied Teacher Can Harm the Country More than the Army of a foreign Enemy."

دینی مدارس میں اساتذہ کی معاشی حالت قابل رحم ہوتی ہے۔ بے شک دین کا کام ثواب کا ہے لیکن محض تعریف و توصیف، ایثار و قربانی کا درس دیتے رہنے سے ٹیچر کا حال درست نہیں ہو سکتا۔ انھیں حکومت کے معیاری تنخواہیں دینا لازمی ہے۔ تب ہی انھیں سکون حاصل ہوگا اور تعلیم کا معیار بلند ہوگا۔

ایک عرصہ سے مغربی ممالک میں ایک نئی اصطلاح چل پڑی ہے "فروغ انسانی وسائل میں سرمایہ کی مشغولیت" **(Investment in Human Resources)**۔ یہ بات اب مسلمہ ہو چکی ہے کہ سرمایہ کا بہترین استعمال انسانی وسائل کی ترقی کیلئے ہی ہو سکتا ہے۔ اس راز کو جاپان نے پالیا۔ دوسری جنگ عظیم میں ایک تباہ شدہ ملک نے پرائمری اور سکنڈری ایجوکیشن پر اپنی توجہ مرکوز کر دی۔ اچھی تعلیم کیلئے اچھے ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ حکومت نے ان کی تنخواہوں کو پرکشش بنا دیا اور ٹیچرز کو وہی سہولتیں دیں جو منسٹر کو نصیب ہیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بس تیس چالیس برس میں جاپان دنیا کا سب سے زیادہ ترقی یافتہ ملک بن گیا۔ ذہین اور اعلیٰ تعلیم یافتہ بچے ملک کا اصل سرمایہ ہیں۔ ہم چاہے ملک کی دولت کتنے ہی شعبوں پر صرف کرتے ہیں، تعلیم پر اگر خرچ نہ کیا جائے تو سو برس بعد بھی وہیں ہوں گے جہاں آج ہیں۔ اساتذہ کی تنخواہوں سے بہتر کوئی اور انسانی وسائل میں سرمایہ کی مشغولیت نہیں ہو سکتی۔ ہمارا ملک تعلیم پر سالانہ بجٹ سے صرف **2.5** فیصد خرچ کرتا ہے اور دفاع پر **24** فیصد۔ کوٹھاری ایجوکیشن کمیشن نے **1966**ء میں ملک کی کل پیداوار **(GNP)** کا چھ فیصد مختص کرنے کی سفارش کی تھی لیکن آج تک تعلیم کا حصہ یہاں تک نہیں پہنچ سکا۔

اخراجات برداشت کرلیں تو ہر شہر کے سینکڑوں بچے اسکولوں میں داخل ہو سکتے ہیں۔ ہمارے سامنے ایسی بھی مثالیں ہیں کہ بعض حضرات اور خواتین نے ایک دو بچوں کی تعلیمی فیس اخراجات کی کفالت کی ذمہ داری دو سال تا پانچ سال تک لے لی ہے۔ جو شہری تعلیمی کمیٹیاں پہلے سے یہ کام خاموشی سے کئے جا رہی ہیں وہ مبارکباد کے قابل ہیں۔

ہمارے تعلیمی اداروں کی مسلم انتظامیہ کے پاس مقاصد کی فہرست میں کوئی ایک دفعہ ایسی نہیں ہے کہ ہر سال پانچ تا دس فیصد غریب، ذہین میرٹ لانے والے طلبہ کیلئے داخلہ مفت رہے گا اور ان کے تعلیمی اخراجات بھی ایجوکیشن سوسائٹی ہی برداشت کرے گی۔ سارے ملک کی اکثر ریاستوں میں میڈیکل انجینئرنگ کالجز، کالجز آف ایجوکیشن، کمپیوٹر انجینئرنگ، پالی ٹیکنیک، آئی ٹی آئی کے کئی ادارے مسلم انتظامیہ کے ہاتھوں میں ہیں۔ بے شک انھیں قائم کرنے اور اثاثہ جات کی تعمیر و ترقی کیلئے لاکھوں کروڑوں روپے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب تک یہ ادارے ابتدائی دس بارہ برس تک کوئی ڈونیشن فیس نہ لیں وہ اپنے اداروں کو ترقی نہیں دے سکتے۔ چنانچہ کورسز کے لحاظ سے پانچ لاکھ سے لے کر ساٹھ ہزار روپے کی ڈونیشن فیس اب عام بات ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ شکایت اب عام ہو چکی ہے کہ غریب اور ذہین طلبہ میرٹ لانے کے بعد بھی اس کورس کو خرید نہیں سکتے۔ ان کی حیرت اور حسرت اس وقت بڑھ جاتی ہے جبکہ سینکڑوں رینک پیچھے کے امیدوار کو داخلہ مل جاتا ہے اور وہ محروم رہ جاتا ہے۔ ایسی بھی مثالیں ہمارے سامنے ہیں کہ ان کورسز میں داخلہ کیلئے بعض نے اپنے رہائشی مکانات فروخت کر دیئے اور اس عرصہ میں اس سیٹ کا بھاؤ دوگنا ہو گیا۔ اس طرح وہ گھر سے بے گھر ہو گئے اور اپنے ہونہار کا مستقبل بھی تاریک ہو گیا۔

ہمارے عمائدین ملت کی زبانیں ایک عرصہ سے اس بارے میں خاموش ہیں۔ اگر یہ تعلیمی ادارے پانچ تا دس فیصد غریب، ذہین طلبہ کا داخلہ مفت رکھیں اور ان کے تعلیمی اخراجات کی بھی کفالت کسی حد تک کریں تو یہ ملت پر بڑا احسان ہوگا۔ انھیں ضرور کثیر سرمایہ کی ضرورت ہے لیکن اتنی بھی نہیں کہ وہ یہودی شائلاک **(Shylock)** کا رول ادا کرے اور بڑی بے دردی سے ملت کے لاقیمت ذہین سرمایہ کو یوں اپنے ہی ہاتھوں برباد کر دے جو ملت کی ریڑھ کی ہڈی ثابت ہو سکتے ہیں۔

یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر اجتماعی طور پر نہ کسی تعلیمی کانفرنس میں غور کیا گیا ہے اور نہ اس کی اہمیت پر سنجیدگی سے گفتگو ہو پاتی ہے۔ ان غریب طلبہ کی شرکت اور ساتویں جماعت تک ان کی تعلیمی ضرورت کی پابجائی ایک منصوبہ بند پروگرام کی طالب ہے۔ بظاہر یہ ایک معمولی سا کام نظر آتا ہے لیکن آج کرنے کا کام یہی ہے۔ باقی سب کام تعلیمی میدان میں دوسرے تیسرے درجہ پر آتے ہیں۔ (استفادہ از : تعلیم ایک تحریک ایک چیلنج)

موبائل : 9831439068
azizabdul03@gmail.com

دینی درس گاہوں میں عصری تعلیم کا امتزاج

ترتیب : عبدالعزیز

ریاست کرناٹک میں بیدر ایک تاریخی مقام اور ایک اہم ضلع ہے۔ چند برس پہلے یہاں ایک تعلیمی پروگرام کے سلسلہ میں جانا ہوا۔ بیدر میں مدرسہ محمود گاواں کے کھنڈر کے قریب ہی ایک دینی تعلیم کا مرکز ہے جہاں پر طلبا و طالبات تین سو سے زائد ہیں اور اس مدرسہ کو شروع ہوئے تین برس ہو چکے تھے۔ **9** اساتذہ پڑھاتے ہیں۔ انہی اساتذہ سے اصل گفتگو کرنی تھی۔ میں نے اس اسکول کا نصاب دریافت کیا تو صدر مدرسہ نے ٹائم ٹیبل سامنے رکھ دیا۔ یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ اس میں تفسیر قرآن، حدیث شریف کے ساتھ ساتھ کلاسیکل عربی ادب، صرف و نحو، منطق، فقہ، فلسفہ اور علم الکلام وغیرہ شامل ہیں۔ ان اساتذہ سے دریافت کیا کہ آخر یہ تیسری جماعت کے بچے کس طرح صرف و نحو، فلسفہ اور منطق، علم الکلام کو سمجھ پائیں گے۔ جامعہ عثمانیہ میں منطق صرف بی اے کے درجہ میں مضمون اختیاری تھا۔ خود ان میں اکثر تو وظیفہ یاب مدرسین تھے جنھوں نے کسی دینی مدرسہ میں کبھی تعلیم نہیں پائی تھی۔ جواب میں بتایا گیا کہ یہ نصاب اور نظام الاوقات حیدر آباد کی مشہور دینی درسگاہ دارالعلوم سے حاصل کیا گیا ہے۔ اسی سے نقل کر لیا گیا۔ اگر حیدر آباد کی بڑی درسگاہیں اپنے ہاں ترمیم کر لیں تو پھر ہم بھی اپنا نصاب بدل سکتے ہیں۔ چونکہ اس قسم کا حیرت انگیز انکشاف راقم کو پہلی مرتبہ ہوا تھا اس لئے وہ اپنے کو اس پر کسی قسم کے تبصرہ کا اہل نہیں پاتا۔

ایک دوسرا تجربہ یہ ہوا کہ حیدر آباد کی ایک بڑی دینی درسگاہ دیکھنے کا اتفاق ہوا جہاں چھ سو طلبا تعلیم پاتے ہیں اور نصف دارالاقامہ میں مقیم ہیں۔ کوئی ڈیڑھ سو طلبا حفظ میں مشغول ہیں۔ میرے ایک دوست نے ایک **14** سالہ لڑکے کو اپنے پاس بلایا اور پوچھا کہاں تک حفظ کر چکے ہیں؟ اس کے بعد ایک سوال کیا کہ آپ کے ہاں **32** آم ہیں۔ اپنے **4** دوستوں میں آپ نے اسے مساوی تقسیم کر دیئے۔ بتلائیے کہ ہر ایک کو کتنے آم ملے؟ وہ طالب علم اس کا جواب نہیں دے سکا اور صورت دیکھتا رہ گیا۔

اس تمہیدی نوٹ کے بعد اصل عنوان کی طرف آیئے کہ یہ دین و دنیا کے علوم میں بھید بھاؤ کیسے پیدا ہوا اور اب ہم کیا کر سکتے ہیں؟ عنوان بہت وسیع ہے، لیکن یہاں مختصراً چند اہم نکات آپ کی غور و فکر کیلئے پیش ہیں۔

1) پروفیسر مجیب نے لکھا ہے کہ سولہویں صدی کا یورپ میں نشاۃ ثانیہ اسپین کے عربوں کا رہین منت ہے، لیکن یورپ کے ماہرین عمرانیات کا خیال ہے کہ بے شک مسلمانوں نے یورپ میں تعلیم و تحقیق، علوم و فنون کی روشنی پھیلائی لیکن ان کا حال ان مزدوروں کا سا ہے جو علم کا بوجھ سروں پر اٹھا لائے اور یورپ کی منڈیوں میں اتار کر دور جا بیٹھے۔ گزشتہ پانچ سو برس کے دوران پھر ان کے علمی اور سائنسی کارناموں کا کہیں تذکرہ تک نہیں ملتا۔

2) پروفیسر معاشیات جناب حبیب الرحمن نے اپنے ایک رسالہ میں لکھا ہے کہ اٹھارہویں صدی عیسوی میں انگلستان کے صنعتی انقلاب **1760**ء تک دینی اور دنیاوی تعلیم کا کوئی بھید بھاؤ نہیں تھا۔ جو کچھ علم تھا وہ دین کا تھا۔ باقی روزی روزگار کیلئے زراعت، تجارت، محنت، مزدوری اور معمولی پیشے تھے۔ صنعتی انقلاب کے بعد سے ایک سو برس کے دوران جدید ایجادات، صنعت و حرفت، مشینوں کے استعمال نے مادی علوم میں سینکڑوں شعبوں کو جنم دیا اور پھر علم کی سینکڑوں شاخیں ہو گئیں۔ اگر کوئی جدید میڈیکل سائنس پر غور کرے تو اندازہ ہوگا کہ ہر مرض، ہر عضو کے سینکڑوں ماہرین یا **Specialists** پیدا ہو چکے ہیں۔ پھر ان کا ایک ہاسپٹل چلانے کیلئے ایک بڑی ٹیم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح دینی علوم اور مادی علوم ایک دوسرے سے دور ہوتے چلے گئے۔ مادی علوم کیلئے کسی ایک فن میں مہارت لازمی ہو گئی جبکہ دینی علوم کے چند شعبے رہ گئے ہیں جن کا اجر اس دنیا میں نہیں۔ اس لئے مذہبی علوم کی عوام کے ذہن میں وہ اہمیت نہیں رہی جو مادی علوم کے حصول کے ساتھ ہی جاہ و حشمت، دولت و عزت حاصل ہوتی ہے۔ آج وہ نسل جو دینی درسگاہوں میں تعلیم پا رہی ہے، وہ دنیاوی علوم کی کشش سے بے نیاز نہیں رہ سکتی اور وہ طلبہ جو جدید علوم کے حصول میں لگے ہوئے ہیں وہ مذہب سے بہت دور ہو چکے ہیں۔ ان کا تعلق اگر کچھ ہے تو بس اتنا سا :

کل کہتے تھے یہ بھائی گھورن ...... دنیا ہے روٹی، مذہب ہے چورن (اکبر)

کوئی ساٹھ ستر برس پہلے آپ کو یاد ہوگا آلہ مکبر الصوت **(Mike)** کا استعمال جلسوں میں نیا نیا ہوا تھا۔ مسجدوں میں اذان اور خطبہ کیلئے اس آلہ کے استعمال کے خلاف میں علمائے دین نے فتوے دیئے کہ "اس نجس آلہ کو مسجد ہی میں نہ لایا جائے"۔ پروفیسر غلام دستگیر رشید (عثمانیہ) اپنی تقاریر میں کہتے تھے، ہمارے علمائے دین کے جمود کا کیا کہنا کہ دس برس تک وہ اسی بے کاری بحث میں پھنسے رہے جبکہ اس عرصہ میں روس نے دو پنج سالہ منصوبے کو پورا کر لیا۔ وہ علمائے کرام اور ان کے شاگرد کہاں ہیں جبکہ مائیک کا استعمال بے دھڑک نہ صرف مساجد میں ہوتا ہے بلکہ مکہ اور مدینہ میں دن رات ہو رہا ہے۔ میرا ایک مضمون "سرسید کا کام اور پیام" ایک عالم دین کی نظروں سے گزرا جن سے مجھے ایک عرصہ سے نیاز حاصل ہے۔ وہ پیراگراف آپ بھی پڑھ لیں، اس لئے کہ اسی ایک پیراگراف پر قریب دو ماہ خط و کتابت کا سلسلہ جاری رہا جو پندرہ بیس صفحات پر مشتمل ہے۔

"مسلمان فطرتاً ہر نئی چیز کو سمجھنے اور اسے قبول کرنے کے معاملہ میں متشکی واقع ہوئے ہیں۔ وہ نوشتہ دیوار پڑھنے کیلئے برسوں لگا دیتے ہیں۔ جب جاگتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ دوسری قومیں بہت آگے نکل چکی ہیں۔ اس قسم کا فکری ڈھانچہ کوئی ہزار برس میں تیار ہوا ہے جبکہ مذہبی علماء نے دنیوی اور مادی علوم، معاش، کسب، ایجادات وغیرہ کا کچھ اس طرز سے مضحکہ اڑایا کہ امت مسلمہ کا ذہن اس طرف سے مفلوج ہو گیا" (سرسید)۔ مسلمانوں میں جہاں تک علم و عمل کا تعلق ہے، قناعت پسندی کا رجحان عام ہے، وہ جو تحقیق و تجربہ یا کسی علم میں کمال پیدا کرنے میں سنگ راہ ہے" (سرسید - میری کتاب "تعلیمی مسائل" ص **60-61**)۔

اس پیراگراف پر اعتراض کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں : علم الٰہی کے مقابلہ میں طبعی علم بہ اعتبار آخرت مطلق اور لذب محض ہے۔ جس رونق و دنیا کی طرف نظر اٹھانے کی اجازت نہ ہو اس کی تحقیق و تخلیق کی محنت اور مسابقت کا تصور کس طرح کیا جا سکتا ہے؟ آخر میں عرض کروں کہ سائنس اور سائنس دانوں کو حق تعالیٰ نے مومنین کا خادم بنایا ہے کہ ان کی مادی محنت اور مسابقت کے ثمرات سے بقدر ضرورت استفادہ ہو رہا ہے اور انشاء اللہ ہوتا رہے گا۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ مومنین خود کچھ نہیں کریں گے۔ دنیوی و مادی ضرورتوں کا جہاں تک تعلق ہے، وہ دوسروں کے محتاج ہی رہیں گے۔ بہر حال دین و دنیا الگ الگ دریا ہیں جو کہیں ملتے نہیں : مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ o اوپر کے خط کا مطلب یہ ہے کہ علم سے مراد علم الٰہی ہے، باقی سب جہل ہے۔ اس لئے اس کے حصول پر کسی قسم کی رغبت و محنت عبث ہے۔

قرآن کریم میں وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا سے صاف ظاہر ہے کہ انسان کو دنیا و مافیہا زمین و آسمان کے سارے علوم سے روشناس کروایا گیا۔ اسماء میں وہ ساری اشیائے کائنات کا علم، آثار اور خواص سب کچھ آ گئے۔ (تفسیر ماجدی)۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام سائنسی علوم، ایجادات و انکشافات سب کچھ علم کے دائرہ میں شامل ہیں۔ اسی لئے انسان کو عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ، ہر وہ علم سکھلا دیا گیا جو وہ نہ جانتا تھا۔ ہر ایجاد، ہر جدید تحقیق اور وہ سب انکشافات جو زمین و آسمان کے نیچے یا اوپر قیامت تک ہوتے رہیں گے وہ سب آیت کے اس ایک ٹکڑے نے احاطہ کر لئے ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ علم میں دین و دنیا کا سب علم شامل ہے۔ دین و دنیا کے علوم کو الگ الگ کرنا قرآنی علم کی روح کے خلاف ہے۔

قرآن کریم اور احادیث میں بیشک دنیا کو حقیر جاننے اور اس کی چند روزہ زندگی میں گم ہو جانے کے خلاف آیات اور احادیث مل جائیں گی لیکن مادی علوم سے پوری طرح کنارہ کشی کر لینے، مادی علوم کے سیکھنے، حلال کسب اور معاش کی جستجو کے خلاف شاید کوئی چیز نہیں ملے گی۔ اس دنیا میں بے حیثیت زندگی گزارنے، دوسروں کے رحم و کرم پر قناعت کی زندگی گزارنے کیلئے جو ملت تیار ہو جائے وہ کس طرح خلیفۃ اللہ کہلانے کی مستحق ہوگی۔ اس کے سر پر زمین کی خلافت کا تاج کیسے زیب دے گا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ صحابہ کرامؓ سے کہا کہ اپنے میں قوت پیدا کرو۔ پھر اس کا مطلب یوں سمجھایا کہ شمشیر زنی اور شہسواری میں کمال پیدا کرو۔ وہ زمانہ تیر اندازی اور شمشیر زنی کا گزر گیا۔ آج سائنس اور ٹکنالوجی میں کمال پیدا کرنا ہی قوت حاصل کرنا ہے۔ ان علوم کا حصول دین کی بلندی اور خدمت کے جذبہ سے کئے جائیں تو یہ بھی دین ہی ہے۔ اسلام میں دولت، رزق، عزت و حکومت اولاد اور زمین جائیداد اور مویشیوں کو انعامات الٰہی سے تعبیر کیا ہے۔

گزشتہ دو چار برسوں سے علمائے کرام کی فکر میں کچھ تبدیلیاں آنے لگی ہیں۔ وہ دبی دبی زبان سے ہی کہی اب کہنے لگے ہیں کہ دینی درسگاہوں میں عصری علوم کا داخل کرنا ضروری ہو گیا ہے تاکہ وہ زمانہ کے تقاضوں کو سمجھ سکیں اور ایک ایسے ملک کے شہری کی حیثیت سے زندگی گزار سکیں جہاں کئی مذاہب کے لوگ بستے ہیں۔ دین کے تبلیغی تقاضے نہ صرف اس خط کی بلکہ مختلف زبانوں کے ساتھ انگریزی زبان پر عبور نہ ہو تو آج وہ شخص گونگا معلوم ہونے لگا ہے۔ اس کے باوجود علمائے دین نے ابھی تک اجتماعی طور پر کوئی جرأت مندانہ عملی اقدام نہیں اٹھایا ہے۔

جناب سید حامد لکھتے ہیں کہ "آج کل عصری تعلیم کی مانگ زور پکڑ رہی ہے۔ میتھس، فیزیکس، کیمسٹری، انگریزی جیسے عصری علوم کو تعلیم دیئے جانے کا مطالبہ بڑھ رہا ہے۔ یوپی کے اعظم گڑھ ضلع کے بلریا گنج میں جامعۃ الفلاح نے اپنے نصاب تعلیم میں زبردست انقلابی تبدیلیوں سے روشناس کروایا ہے"۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ بہت دیر ہی سے کہی اور بہت محدود حد تک ہی کہی گئیں تو اس کا احساس ہوا زمانہ کے تقاضوں اور وقت کے دباؤ سے علمائے کرام میں عصری علوم کی ضرورتوں کا احساس بڑھتا جا رہا ہے، لیکن ان دینی حلقوں میں بعض واجبی اندیشوں کا ذکر ضروری ہے۔

1) عصری علوم کی دینی درسگاہوں میں داخل ہوتے ہی دین کے قلعوں میں رخنے پڑ جائیں گے۔ پھر انھیں بند کرنا مشکل ہو جائے گا۔ آج تو یہ حال ہے کہ ملک کی بعض مشہور دینی درسگاہوں میں اخبار بھی پڑھنا ممنوع ہے۔

باقیات

101
ملی ٹینوں کا بنیادی ڈھانچہ اب بھی باقی ہے۔ ہمارا انسداد دراندازی گرڈ وہاں سے دراندازی کو مسلسل ناکام بنا رہا ہے۔'' انہوں نے ملک کے بین الاقوامی سرحدی سیکٹر کے علاقوں میں ڈرون کے ذریعے ہتھیاروں اور منشیات کی سمگلنگ کی کوششوں کا بھی اعتراف کیا۔ فوجی چیف نے کہا کہ جموں اور پنجاب میں بین الاقوامی سرحدی سیکٹر میں ڈرون کے ذریعے ہتھیاروں اور منشیات کی سمگلنگ کی کوششیں جاری ہیں۔ ہم نے اس طرح کی سرگرمیوں کے خلاف انسداد ڈرون جیمرز اور دیگر آلات کو استعمال میں لایا ہے۔ چین کشیدگی کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حقیقی کنٹرول لائن پر فوج مضبوط دفاعی پوزیشن کو برقرار رکھے ہوئے ہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ شمالی سرحدی علاقہ پر امن رہا ہے اور قائم پروٹوکول اور موجودہ میکانزم کے ذریعے امن برقرار رکھنے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔

102
نے مزید لکھا کہ فوجیوں نے ہمیشہ ملک کی حفاظت میں اپنا کلیدی رول ادا کیا ہے اور ہم ان کے احسن کو کبھی فراموش نہیں کر سکتے ہیں۔ انہوں نے لکھا'' آج، آرمی ڈے کے موقع پر، ہم ہندوستانی فوج کے غیر متزلزل حوصلے کو سلام پیش کرتے ہیں، جو ہمارے ملک کی سلامتی کے محافظ کے طور پر کھڑی ہے۔ ہم ان بہادروں کی قربانیوں کو بھی یاد کرتے ہیں جو ہر روز کروڑوں ہندوستانیوں کی حفاظت کو یقینی بناتے ہیں''۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج عزم، پیشہ ورانہ مہارت اور لگن کی مظہر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری سرحدوں کی حفاظت کے علاوہ، اس نے قدرتی آفات کے دوران انسانی امداد فراہم کرنے میں ایک نشان بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت مسلح افواج اور ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کیلئے پرعزم ہے۔ سالوں کے دوران، ہم نے کئی اصلاحات متعارف کروائی ہیں اور جدید کاری پر توجہ مرکوز کی ہے۔ یہ آنے والے وقتوں میں بھی جاری رہے گا۔"

103
لوگوں میں خوف و ہراس پھیلا ہوا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق پہلا واقعہ 7 دسمبر 2024 کو پیش آیا جب ایک ہی خاندان کے 5 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں فضل حسین ولد نظام دین اور ان کے بچے رابعہ کوثر، رخسار احمد، رافتار احمد اور فرمان کوثر شامل ہیں۔ 12 دسمبر 2024 کو، ایک اور خاندان کے 4 افراد کی موت واقعہ ہوئی۔ جن میں محمد رفیق کی بیٹی نازیہ کوثر گھر میں دم توڑ گئی جبکہ محمد رفیق کے بیٹے اشتیاق احمد اور اشفاق احمد جموں کے ہسپتال میں دم توڑ گئے۔ محمد رفیق کی بیوی بھی جی ایم سی راجوری میں علاج کے دوران فوت ہوگئی۔ ابھی حال ہی میں، 12 جنوری 2025 کو، ایک اور خاندان کے 3 بچے 8 سالہ - ہینا کوثر، 8 سالہ محمد معروف، اور 14 سالہ ظہور احمد جموں کے اسپتال میں انتقال کر گئے۔ ایک ہی خاندان کی 3 بہنیں، 16 سالہ یاسمین اختر، 12 سالہ سفینہ کوثر اور 10 سالہ زینا کوثر اس وقت جموں کے اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ تازہ ترین موت منگل 14 جنوری کی شام اس وقت سامنے آئی جب 6 سالہ سفینہ کوثر، جو بدھال، راجوری کی رہنے والی تھی، اس بیماری سے چل بسی۔ جبکہ 13 جنوری بروز پیر کو 62 سالہ محمد یوسف جی ایم سی راجوری میں اس مرض میں مبتلا ہو کر دم توڑ گئے۔ وزیر صحت سکینہ ایتو کا کہنا ہے کہ بڈھال راجوری میں موجودہ مہلک وباء کی وجہ نامعلوم ہے جبکہ 272 نمونے حاصل کر کے طبی ماہرین اسباب کی جانچ میں لگے ہیں کہ اس پراسرار یا نامعلوم بیماری کے درپردہ محرکات کیا ہیں؟۔

104
تھا، لوگوں پر زور دیا کہ وہ پروجیکٹوں کو سیاست سے نہ جوڑیں۔ عمر عبداللہ نے یہ بھی زور دیا کہ جموں و کشمیر میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبے دفعہ 370 کو ختم کیے بغیر بھی مکمل کیے جا سکتے تھے۔ انہوں نے کہا'' آئیے جموں و کشمیر میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو دفعہ 370 کے ارد گرد کی سیاست سے نہ جوڑیں۔ ان میں سے کوئی بھی پروجیکٹ 5 اگست 2019 کے بعد شروع نہیں ہوا۔ ان میں سے کوئی بھی پروجیکٹ اگست 2019 کے بعد شروع نہیں کیا گیا تھا۔ ان کی منصوبہ بندی بہت پہلے کی گئی تھی اور وہ تکمیل تک پہنچ چکے ہوں گے''۔ انہوں نے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی سے قطع نظر ان میں سے زیادہ تر بنیادی ڈھانچے کے منصوبے کسی بھی علاقے میں واقع نہیں ہیں۔ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں و کشمیر میں دہشت گردی اور پتھراؤ کے واقعات میں کمی کے بارے میں پوچھے جانے پر، وزیر اعلیٰ نے اس بات سے اتفاق کیا کہ اس طرح کی سرگرمیوں میں کمی آئی ہے اور وادی میں حالات اب کافی بہتر ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا'' میں اس بات سے اتفاق کرتا ہوں کہ پتھراؤ اور احتجاج جیسی سرگرمیاں، جو سال 2008،2010 اور 2016 میں نمایاں تھیں میں نمایاں کمی آئی ہے۔ تاہم، اس کی ایک وجہ حکومت کے سخت اقدامات ہیں''۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ سی آئی ڈی ڈیپارٹمنٹ کا ہتھیار بنانا، ملازمین کی برطرفی، اور افراد کو بلیک لسٹ کرنا فطری انصاف کے اصولوں کے خلاف ہے۔ عمر عبداللہ نے حکمرانی میں انصاف زور دیا۔ انہوں نے کہا'' اگر زمینی تبدیلیاں لوگوں کے دل کی حقیقی تبدیلی کی وجہ سے ہیں، تو یہ قابل ستائش ہے۔ لیکن اگر یہ خوف کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے، تو اس طرح کی ترقی کے پائیدار ہونے پر سوال اٹھانا چاہیے۔ جموں و کشمیر کی موجودہ صورتحال ایک مرکب ہے۔''

105
مطابق 26 جنوری کی تقریبات کو احسن اور پرامن طریقے سے منعقد کرنے کے حوالے سے شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر حساس قصبہ جات میں حفاظت کے سخت انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ شہر سرینگر کی طرف آنے والے تمام سڑکوں پر شبانہ ناکے بٹھائے گئے ہیں۔ اور چوراہوں پر فورسز کے موبائل بنکر اور بکتر بند گاڑیوں کے ساتھ ساتھ اضافی نفری تعینات کی جا رہی ہے۔ اس دوران ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ 26 جنوری کے حوالے سے انتظامیہ اور دیگر فورسز ایجنسیاں مزید متحرک ہوگئی ہیں۔ سرینگر سمیت وادی کے دیگر تمام ضلع ہیڈ کوارٹروں پر آنے والے دنوں میں پولیس، سی آر پی ایف، آئی ٹی بی پی اور ایس ایس بی کی مزید نفری کو تعینات کیا جائے گا۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سرینگر کے داخلی راستوں پر جہاں جہاں فورسز اور پولیس کے ناکے بٹھائے گئے ہیں عارضی چیک پوسٹ قائم کئے جا چکے ہیں جہاں پر تمام چھوٹی بڑی گاڑیوں کو روک کر ان کی باریک بینی سے تلاشی لی جارہی ہے اس کے ساتھ ساتھ گاڑیوں میں سفر کرنے والے ڈرائیوروں اور دیگر افراد کے شناختی کارڈ چیک کر کے ان کے سامان کی تلاشی لینے کے علاوہ ان سے سخت پوچھتاچھ کی جارہی ہے۔ خاص کر جنوبی کشمیر سے سرینگر داخل ہونے والی گاڑیوں میں سفر کرنے والوں سے مختلف قسم کے سوالات بھی پوچھے جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ بھارت کے یوم جمہوریہ کی تقریبات کے حوالے سے گذشتہ تیس برسوں سے سرینگر اور دیگر قصبہ جات میں حفاظت کے سخت اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اور تقریب سے ایک ہفتہ قبل سرینگر میں فورسز کی اضافی نفری کو تعینات کیا جاتا ہے تاہم اس بار قریب 13 روز قبل ہی یوم جمہوریہ ہند کی تقریبات کے حوالے سے سخت حفاظت کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

106
نے مزید کہا'' ہندوستان ایک بڑی سمندری طاقت بن رہا ہے اور اسے ایک قابل اعتماد اور ذمہ دار پارٹنر کے طور پر پہچانا جا رہا ہے۔'' وزیر اعظم نے نوٹ کیا کہ بحر ہند کے علاقے میں، ہندوستان '' پہلے جواب دہندہ '' کے طور پر ابھرا ہے۔ مودی نے کہا کہ ہندوستان عالمی سلامتی، معیشت اور جغرافیائی سیاسی حرکیات کو ایک سمت دینے میں اہم کردار ادا کرنے جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقائی پانیوں کی حفاظت، نیویگیشن کی آزادی اور تجارتی سپلائی لائنوں اور سمندری راستوں کو محفوظ بنانا ضروری ہے۔ مودی نے مزید کہا کہ ہندوستان ترقی کے لیے کام کر رہا ہے، توسیع پسندی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں 33 بحری جہاز اور سات آبدوزیں بحریہ میں شامل کی گئی ہیں۔ سمندریان منصوبے کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ سائنسدانوں کو سمندر میں 6000 میٹر کی گہرائی تک لے جائے گا، یہ کارنامہ صرف چند ممالک نے حاصل کیا ہے۔ ہمارا سمندری پراجیکٹ سائنسدانوں کو سمندر میں 6000 میٹر کی گہرائی تک لے جانے والا ہے جہاں صرف چند ممالک ہی پہنچ پائے ہیں۔ ہماری حکومت مستقبل کے کسی بھی امکان پر کام کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔ یہ بہت اہم ہے کہ ہم نے غلامی کی علامتوں سے نجات حاصل کی اور اس میں بھی ہماری بحریہ نے اپنے جھنڈے کو چھترپتی شیواجی مہاراج کی شاندار روایت سے جوڑ دیا ہے۔

107
انتہائی تشویشناک ہیں، اور پولیس اور ضلع انتظامیہ اس راز سے پردہ اٹھانے کے لیے تیزی سے تحقیقات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اموات کے بعد محکمہ صحت کی ٹیمیں علاقے میں متحرک ہے۔ انہوں نے کہا'' صحت کی ٹیموں نے نمونے لیے اور جموں و کشمیر کے اندر اور باہر مختلف لیبارٹریوں میں جانچ کے لیے بھیجے۔ چند دنوں بعد مزید تین افراد کی موت ہوگئی، جس سے محکمہ کو ملک کے اعلیٰ صحت کے اداروں کی مدد لینے پر آمادہ کیا گیا۔ ان کی ٹیمیں یہاں پہنچی اور تفصیلی تحقیقات کی۔'' 40 دن سے زائد گزرنے کے بعد مسعود نے کہا کہ اموات دوبارہ ہونا شروع ہوگئیں اور یہ ظاہر ہے کہ اگر اموات کسی بیماری کی وجہ سے ہوتیں تو یہ فوری طور پر پھیل جاتی اور یہ تین خاندانوں تک محدود نہ رہتی، جو ایک دوسرے کے قریبی علاقوں میں رہ رہے ہیں۔ دریں اثنا انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے اندر اور باہر کیے گئے تمام ٹیسٹ رپورٹس، بشمول پونے میں انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ، دہلی میں نیشنل سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ اسٹیبلشمنٹ تمام ٹیسٹ منفی نتائج آئے ہیں، اور پانی اور دیگر کھانے پینے کی اشیاء کے نمونوں کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔ انہوں نے کہا'' محکمہ صحت کو ایسی کوئی بیماری، وائرس یا انفیکشن نہیں مل سکا جس کی وجہ سے اموات ہوئیں۔'' انہوں نے کہا کہ موت کی اصل وجہ تحقیقات کا معاملہ ہے۔ مسعود نے سوگوار خاندانوں کیلئے اپنی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا'' محکمہ پولیس اور ضلعی انتظامیہ 13 لوگوں کی بدقسمتی سے موت کی تحقیقات کرے گی، جو نارمل تھے اور کسی بیماری یا انفیکشن میں مبتلا نہیں تھے''۔ ادھر ماہرین صحت کے اس انکشاف کے بارے میں پوچھے جانے پر کہ کچھ مرنے والوں کے نمونوں میں کچھ نیوروٹوکسن پائے گئے ہیں، وزیر نے کہا کہ وہ انکوائری مکمل ہونے کے بعد ہی کسی نتیجے پر پہنچیں گے۔ انہوں نے کہا'' میں ضلع ترقیاتی کمشنر کے ساتھ رابطے میں ہوں اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے بھی بات کی ہے۔ سچائی سے پردہ اٹھانے کے لیے فوری تحقیقات ہونی چاہیے۔'' مسعود نے کہا کہ وہ کچھ ٹیسٹ رپورٹس کا انتظار کر رہے تھے، جن میں فرانزک سائنس لیبارٹری کی رپورٹ بھی شامل تھی جس میں وقت لگا لیکن یہ واضح ہے کہ اموات کسی بیماری یا وائرس سے نہیں ہوئیں۔

108
مالیت کے 19 گمشدہ/ چوری شدہ سمارٹ فونز بھی برآمد کیے گئے اور ضروری قانونی کارروائیوں کی تکمیل کے بعد ان کے مالکان کے حوالے کر دیے گئے۔ وصول کنندگان نے اپنی محنت کی کمائی اور موبائل فون کی بازیابی میں بانڈی پورہ پولیس کی انتھک کوششوں کا شکریہ ادا کیا اور ان کی تعریف کی۔ بانڈی پورہ پولیس عام لوگوں کو مشورہ دیتی ہے کہ وہ اپنے موبائل فون اور دیگر الیکٹرانک میڈیا گیجٹس کو احتیاط کے ساتھ استعمال کریں تاکہ سائبر سے متعلق دھوکہ دہی اور جرائم سے خود کو محفوظ رکھا جا سکے۔

109
اور خوشحالی کا بین بجاتے ہیں دشمنی ہمارے رگوں میں نہیں ملک کی خود مختاری اور سالمیت ہماری اولین ترجیح ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق آرمی ڈے کے موقعے پر جموں و کشمیر کے ایل جی نے اپنے پیغام میں کہا کہ ہماری افواج بہادری حب الوطنی مستزلزل لگن کی مثال ہیں۔ انہوں نے آرمی ڈے کے موقعے پر جوانوں اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنے فوجی جوانوں کے قرض دار ہے۔ انہوں نے پندرہ جنوری کی افادیت بیان کرتے ہوئے کہا یہ دن لیفٹننٹ جنرل کوڈایم کریپا کی مناسبت سے منایا جاتا ہے۔ 15 جنوری 1939 کا وہ ہندوستانی فوج کے پہلے کمانڈران چیف کے عہدے پر تعینات ہوئے تھے۔ جموں وکشمیر کے ایل جی نے کہا اس دن کی مناسبت سے فوجی جوانوں اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ یکجہتی کی جاتی ہے اور ہمیں اپنی افواج پر فخر ہے۔ سرحدوں کی حفاظت ہو یا حالات جنگ۔ ہماری افواج نے ہمیشہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرچہ ہم کسی پر جارحیت میں یقین نہیں رکھتے ہے تاہم کسی کی جارحیت کو ہم قبول کرنے والے نہیں ہم ترقی امن کے متوالی ہیں اور ہم نے دنیا میں ہمیشہ امن کے پیغام کو پہنچانے میں اولین خدمات انجام دی۔ آرمی ڈے کے موقعے رفوجی جوانون کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر نے کہا ہمیں اپنی افواج پر فخر ہیں۔

110
ہوئے بتایا کہ 16 سے 18 جنوری تک بالائی اور میدانی علاقوں میں ہلکی بارشوں کے ساتھ درمیانہ درجہ کی برف باری ہونے کا امکان ہے۔ ادھر زمستانی موحول کی وجہ سے ڈل جھیل سمیت کبھی آبی ذخائر منجمد ہیں اور نل بھی جم گئے ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کا جینا دوبھر ہوگیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق چلہ کلان کے سخت تیور کے بیچ جموں کشمیر اور لداخ میں شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ پوری وادی کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے اور یخ بستہ ہواؤں کی وجہ سے شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ محکمہ کے مطابق درجہ حرارت میں کمی ہونے کے ساتھ ہی پوری وادی سخت ترین سردی کے لپیٹ میں آ چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وادی کے ساتھ ساتھ لداخ خطہ بھی شدید سردی کی لپیٹ میں ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سیاحتی مقام گلمرگ جہاں چلہ کلان میں سب سے زیادہ درجہ حرارت میں کمی ہوتی ہے میں تھوڑی سی بہتری آئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 8.4 ڈگری سیلسی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت 4.2 ڈگری سیلسی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.6 ڈگری سیلسی گریڈ جبکہ سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.8 ڈگری سیلسی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کشمیر میں سونہ مرگ مسلسل سرد ترین علاقہ بنایا ہوا جس دوران وہاں بھی رات کا درجہ حرارت منفی 3.9 ڈگری سیلسی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ اسی طرح سے محکمہ کے مطابق کپوارہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 7.4 ڈگری سیلسی گریڈ اور قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.5 ڈگری سیلسی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے پہلے ہی اس بات کی پیشگوئی کی ہے کہ 16 سے 18 جنوری تک بالائی اور میدانی علاقوں میں ہلکی بارشوں کے ساتھ درمیانہ درجہ کی برف باری ہونے کا امکان ہے۔ اس دوران گزشتہ رات بھر شدید سردی ہونے کے ساتھ سنیچروار کی صبح بھی سرینگر سمیت پوری وادی میں شدت کی سردی محسوس کی جارہی ہے۔ شدید سردی کی لہر جاری رہنے کے باعث مسلسل جھیل ڈل کی اوپری سطح پوری طرح سے منجمد رہی۔ صبح کے وقت چلنے والی یخ بستہ ہواؤں اور شدت کی سردی کی لہر برقرار رہنے کے باعث صبح کے وقت زیادہ تر لوگ گھروں سے باہر نہیں نکل پا رہے ہیں۔ درجہ حرارت منفی ریکارڈ ہونے اور شدید دھند چھائے رہنے کے نتیجے میں نل اور پانی کی ٹینکیوں میں بھی پانی جم گیا ہے جس وجہ سے اب گھروں کے اندر بھی پانی دستیاب نہیں ہو رہا ہے اور لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا۔

111
خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ایس پی سائبر کرائم کشمیر نے عوام سے مزید اپیل کی کہ وہ امن اور اتحاد کو یقینی بنانے کے لیے اجتماعی ذمہ داری پر زور دیتے ہوئے آن لائن مشغولیت کے دوران ذمہ داری سے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ سائبر پولیس کشمیر ایک محفوظ اور مستحکم آن لائن ماحول کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ شہریوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ ایسے کسی بھی مواد کی سرکاری ہیلپ لائن یا ای میل کے ذریعے اطلاع دیں۔

112
گاان کیخلاف قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ سی این آئی کے مطابق سوشل میڈیا پر توہین آمیز پوسٹ شیئر کرنے کیخلاف سرینگر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چھ افراد کو گرفتار کر کے انہیں سینٹرل جیل سرینگر منتقل کیا ہے۔ سرینگر پولیس کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق '' 06 شرپسندوں پر بی این ایس کی دفعہ 126 اور 170 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور انہیں توہین آمیز ریمارکس کے ذریعے فرقہ وارانہ بدامنی کو ہوا دینے کیلئے سنٹرل جیل، سرینگر میں نظر بند کیا گیا ہے''۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ عوام کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ کوئی بھی فرد اسی طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا، بشمول فرقہ وارانہ مواد کو تقسیم کرنے یا عوامی ہم آہنگی کو خراب کرنے کے ارادے سے پوسٹ کرنا یا شیئر کرنا، اس کا بھی ایسا ہی انجام ہوگا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی تھی جس میں کچھ لوگ توہین آمیز مذہبی تبصرے کرتے ہوئے دیکھے گئے تھے۔ ادھر سائبر پولیس کشمیر نے بھی ایک ایڈوائزری جاری کر دی ہے۔ جس میں لکھا گیا '' سائبر پولیس سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر کسی بھی بدنیتی پر مبنی مواد کی نگرانی کر رہی ہے جس کا مقصد امن کو خراب کرنا ہے۔ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

113
کیا ہے، اور ہمیں امید ہے کہ جموں وکشمیر کو جلد ریاستی حیثیت بحال ہونے کی امید ہے۔ ایک سوال کے جواب میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے اس تاثر کو مسترد کیا کہ منتخب حکومت کے پاس اختیارات نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس طاقت ہے تو ہم کام کر رہے ہیں۔ اس سوال کہ بزنس رولز کا تعین کرنے کیلئے کابینہ کی ایک ذیلی کمیٹی قائم کی گئی تھی، کہیں ایسا تو نہیں کہ آپ کو ریاستی درجہ ملنے کا یقین ہے، اسلئے کمیٹی کی کوئی بات نہیں ہو رہی ہے، اس تاثر کو مسترد کیا کہ منتخب حکومت کے پاس اختیارات نہیں ہیں، نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے بزنس رولز ایک اندرونی مسئلہ ہے۔ انہوں نے پھر کہا کہ منتخب سرکار اپنی طاقت جانتی ہے اور ہم کام کر رہے ہیں۔

114
جموں کے رام نگر، بھدرواہ، کشتواڑ، ڈوڈہ، پونچھ اور راجوری سے آئے ہوئے عوامی وفود، پارٹی لیڈران اور کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے وفود سے کہا کہ آپ کی عوامی نمائندہ سرکاری عوام کی خدمت کرنے کی پابند ہے کیونکہ عوامی حمایت کی بنا پر نیشنل کانفرنس کی حکومت معرض وجود آئی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس وقت دن رات عوامی فلاح کے کاموں میں مصروف ہے اور امید ہے کہ ریاستی درجے کی بحالی کے بعد حکومت زیادہ موثر طریقے سے عوام کو راحت پہنچا سکتی ہے۔

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

ٹرانسپورٹروں اور کارگو آپریٹروں کیلئے اتر ریلوے کے فیروزپور ڈویژن میں پارسل کارگو ایکسپریس گاڑی کا پٹہ ہولڈر بننے کا سنہری موقع۔ سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / بھا۔ ب۔ اتر ریلوے، فیروزپور کی ذریعہ پارسل کارگو ایکسپریس ٹرین جس میں 15 پارسل وین (ہر ایک کی لوڈ کیپیسٹی 24 ٹن) اور ایک بریک وان کو واپسی پھیرے (Round Trip) کیلئے 6 سالوں کیلئے پٹے پر دینے کیلئے ای۔ پروسیس کی ذریعہ IREPS پورٹل کی ذریعہ سے کھلے ٹینڈر طلب کئے جاتے ہیں۔ کانٹریکٹ کے پہلے چھ مہینوں کیلئے 15 پارسل وین +1 بریک وان ہوگا اور چھ مہینے کے بعد 20 پارسل وین +1 بریک وان ہوگا۔

ٹینڈر کھلنے کی تاریخ 05-02-2025 (15.00 بجے)

سٹیشن سے	سٹیشن تک	کل ٹن	کم از کم فریکونسی	ریزرو قیمت (روپیے) واپسی پھیرے سمیت	زر بیعانہ کی رقم (روپیے)	ٹینڈر فارم کی قیمت (روپیے)
ساہنیوال (SNL)	بھنگا (BXG)	363.9	ہر ہفتہ	25,64,040/-	Y50 کو روپے	11,800/-(Rs.10000+1800/-GST)

(بی) مجوزہ نظام اوقات: پارسل کارگو ایکسپریس ٹرین۔ ساہنیوال سے بھنگا (واپسی پھیرے سمیت)

دن	آمد	روانگی	سٹیشن	آمد	روانگی	دن
بدھوار	18:05	—	ساہنیوال (SNL)	13:55	—	ویروار
بدھوار/ ویروار	06:30	23:55	پٹیل نگر (PTNR)	00:00	07:30	ویروار
ویروار	16:20	12:00	رامپور (RMU)	11:00	17:00	بدھوار
ویروار/ شکروار	03:20	23:20	ٹرانسپورٹ نگر (TPNR)	02:10	05:10	بدھوار
سنیچروار	05:00	01:00	نیو جلپائی گوڑی (NJP)	23:55	03:55	سوموار/ منگلوار
سنیچروار	18:10	14:10	نیو گواہاٹی گڈز شیڈ (NGC)	10:30	14:30	سوموار
اتوار	—	05:00	بھنگا (BXG)	—	23:45	اتوار

خواہشمند بولی دہندگان ای۔ ٹینڈر کی آفیشیل ویب سائٹ www.ireps.gov.in سے ٹینڈر کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں اور ٹینڈر کو جمع کر سکتے ہیں۔ خصوصی معلومات: 1۔ اس ای۔ ٹینڈر میں حصہ لینے کیلئے خواہشمند بولی دہندگان کو انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ 2000 کے مطابق جائز کلاس۔ III ڈیجیٹل سیکورٹی سرٹیفکیٹ (DSC) حاصل کرنا لازمی ہوگا۔ خواہشمند بولی دہندگان اس سرٹیفکیٹ کو کسی بھی سرٹیفائنگ اتھارٹی جو کنٹرولر آف سرٹیفائنگ اتھارٹی (CCA) حکومت ہند کے تحت ہو سے حاصل کر سکتے ہیں۔ سرٹیفائنگ اتھارٹی کی معلومات www.cca.gov.in سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ 2۔ اس ٹینڈر میں حصہ لینے کیلئے خواہشمند بولی دہندگان کو بھارتیہ ریل کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر ویلڈ کلاس۔ III ڈیجیٹل سیکورٹی سرٹیفکیٹ (DSC) کے ذریعہ رجسٹریشن کرنا لازمی ہوگا۔ اگر پہلے رجسٹریشن نہیں کروایا ہے تو بولی دہندگان کی رجسٹریشن اور اس ای۔ ٹینڈر میں حصہ لینے سے متعلق سبھی معلومات بھارتیہ ریل کی آفیشیل ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔

ٹینڈر نمبر: 179-C/PCET/SNL-BXG/24 مورخہ 15-01-2025 168/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

Union Territory of Jammu & Kashmir,
Office of the Executive Engineer R&B Division Lolab

NIT No. 47-Lolab/EEL/3418-26of 2024-25 e-tendering DATED: -13-01-2025

For & on behalf of Lieutenant Governor of J&K Union Territory, e-tenders (in single cover system) are invited on item rate basis from approved and eligible Contractors registered with Union Territory J&K Govt. CPWD ,Railways and other state/Central Governments for the followings works:-

S. No	Name of Work	Est. Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc (in rupees)	Earnest Money (in rupees)	Time of Completion in days	Time & Date of Opening of Bid	Class of Contractor	Major Head of Account
1	2	3	4	5	6	7	8	9
01	IMP OF ROAD BY WAY OF BLACK TOPPING W3 FROM RISHI MOHALLAH TO GH MOHD SHEIKH BLOCK WAVOORA	7.85	300/-	15,700/-	15 Days	21-01-2025	"C &D"	PRI
02	CO 03 NO CULVERTS AT NAYSAR NALLAH WARD 5 BLOCK SOGAM	4.90	200/-	9,800/-	07 Days	21-01-2025	"D"	PRI
03	CONST OF APPROACH WALL AND FILLING OF 12 MTR SPAN BRIDGE AT SHAHABAD WARNOW A BLOCK WAVOORA	3.94	200/-	7,900/-	07 Days	21-01-2025	"D"	PRI
04	CONST OF APPROACHS TO FOOT BRIDGE AT LALSHAH MOHALLA SHAHABAD WARNOW A BLOCK WAVOORA	2.91	200/-	6,000/-	07 Days	21-01-2025	"D"	PRI
05	ESTABLISHMENT OF KINDERGARTEN AT GMS MARGI DIVER	0.50	200/-	1000/-	07 Days	21-01-2025	"D"	Education(UT Capex)
06	ESTABLISHMENT OF KINDERGARTEN AT GMS TEKIPORA	0.50	200/-	1000/-	07 Days	21-01-2025	"D"	Education(UT Capex)
07	ESTABLISHMENT OF KINDERGARTEN AT UPS GUJERPATI DORUSA	0.50	200/-	1000/-	07 Days	21-01-2025	"D"	Education(UT Capex)
08	ESTABLISHMENT OF KINDERGARTEN AT BMS SOGAM	0.50	200/-	1000/-	07 Days	21-01-2025	"D"	Education(UT Capex)
09	ESTABLISHMENT OF KINDERGARTEN AT UPS LONE MOHALLA KANTIPORA	0.50	200/-	1000/-	07 Days	21-01-2025	"D"	Education(UT Capex)
10	ESTABLISHMENT OF KINDERGARTEN AT UPS KHODI	0.50	200/-	1000/-	07 Days	21-01-2025	"D"	Education(UT Capex)
11	ESTABLISHMENT OF KINDERGARTEN AT PS KHOSE MOHALLA LALPORA	0.50	200/-	1000/-	07 Days	21-01-2025	"D"	Education(UT Capex)
12	ESTABLISHMENT OF KINDERGARTEN AT UPS HIMAL	0.50	200/-	1000/-	07 Days	21-01-2025	"D"	Education(UT Capex)
13	ESTABLISHMENT OF KINDERGARTEN AT UPS KAWARIE	0.50	200/-	1000/-	07 Days	21-01-2025	"D"	Education(UT Capex)
14	ESTABLISHMENT OF KINDERGARTEN AT BHS DAPAL (MACHIL)	0.50	200/-	1000/-	07 Days	21-01-2025	"D"	Education(UT Capex)
15	ESTABLISHMENT OF KINDERGARTEN AT UPS MIR MOHALLA CHEEPORA	0.50	200/-	1000/-	07 Days	21-01-2025	"D"	Education(UT Capex)
16	ESTABLISHMENT OF KINDERGARTEN AT UPS LADHA	0.50	200/-	1000/-	07 Days	21-01-2025	"D"	Education(UT Capex)
17	ESTABLISHMENT OF KINDERGARTEN AT PS WANI MOHALLA MADMADOV	0.50	200/-	1000/-	07 Days	21-01-2025	"D"	Education(UT Capex)
18	ESTABLISHMENT OF KINDERGARTEN AT BHS MOORIE	0.50	200/-	1000/-	07 Days	21-01-2025	"D"	Education(UT Capex)

Position of funds : Demanded

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

01.	Date of issue of Tender Notice	13-01-2025
02.	Period of downloading of bidding documents	From 13-01-2025 to 20-01-2025
03.	Bid submission start date	13-01-2025 from (06.00P.M)
04.	Bid submission end date	20-01-2025 up to (06.00 P.M)
05.	Date & time of opening Bids (on line)	21-01-2025 (10:00A.M) In the Office of the Executive Engineer RnB Division Lolab

Terms and Conditions :-

The Bidders are advised to read all conditions laid down in the NIT carefully before uploading softcopy any short fall found in the soft copy the tender shall be rejected.

a. **Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape Treasury Challan (Under Account Head 0059) (Treasury Challan) must be written the Name of Work Or NIT No. with Sr. No of NIT, Name of Contractor) in favour of Executive Engineer R&B Division Lolab (tender inviting authority) and Earnest money /Bid security in shape of CDR/FDR pledged to Executive Engineer R&B Division Lolab (CDR/FDR shall be valid from date between the bid submission start date and the Bid Submission End date).**

b. **In case bid of the bidder is unbalanced, the bidder has to upload additional performance security in shape of CDR/FDR/BG as per the breakup given below as per the Table mentioned in bullet point "d" failing which the tender shall be rejected. (The date of CDR/FDR/BG should be between the date of start of bid and bid submission end date).**

c. **The Successful Bidder has to produce an amount equal to 5% performance security deposit of the allotted cost. The same shall be released after successful completion of the defect liability Period of the work. The EMD of 2% successful bidders shall be released after receipt of 5% Performance Security.**

DIPK-10816
Dtd. 14-01-2025

Sd/-
Executive Engineer

زدفتر نائب تحصیلدار صفاکدل
عنوان: درخواست منجانب محمد مقبول بٹ ولد غلام قادر بٹ ساکنہ پالپورہ نیو کالونی نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی غلام قادر بٹ ساکنہ پالپورہ نیو کالونی مورخہ 30/04/2012 کو فوت ہوچکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
محمد نصراللہ بٹ	53	پسر	ٹیلر	
مسماۃ خالدہ	۴۸	دختر	گھریلو کام	
محمد مقبول بٹ	۵۴	پسر	امامت	
عاشق حسین بٹ	۴۹	پسر	سیلز مین	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفاکدل

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور ان کیلئے ڈپٹی چیف بجلی انجینئر/تعمیر، جموں توی درج ذیل کام کیلئے Single packet System کے مطابق ای۔ٹینڈرس طلب کرتے ہیں:

کام کا نام: 17-Elect-C-DMU-BDGM-2025
کام کا نام: اودھم پور۔ سری نگر۔ بارہمولہ ریل لنک منصوبہ کے تحت بڈگام ڈی ایم یو شیڈ کی توسیع (12 کوچ سے 16 کوچ) کیلئے 3x3150 KVA, 33 KV/415 V ٹرانسفارمر کی سپلائی، قیام، ٹیسٹنگ اور کمیشننگ، DSL، Bus Bar، بس ٹرنکنگ، کیبل بچھانا، HT/LT پینل، APFC کپیسٹر پینل وغیرہ کا منصوبہ اور اندرونی اور باہری بجلی کاری کے کام کیلئے۔
تخمینہ لاگت: روپے 5,14,36,268.54
زر بیعانہ رقم: روپے 4,07,200.00
کام کی مدت: 12 مہینے
ای۔ٹینڈر اپلوڈ کرنے اور کھلنے کی تاریخ اور وقت: ٹینڈر ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر تاریخ 27.01.2025 سے 10.02.2025 کو 15.00 بجے تک اپلوڈ کرنی ہوگی اور اسی دن 15.00 بجے کے بعد کھولی جائے گی۔
تفصیلی ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر دستاویز: ٹینڈر نوٹس ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر تاریخ 14.01.2025 سے دستیاب رہیں گی اور ٹینڈر دستاویز تاریخ 27.01.2025 سے 10.02.2025 وقت 15.00 بجے تک اپلوڈنگ کیلئے دستیاب رہیں گے۔ دیگر سبھی ضوابط اور شرائط مذکورہ ٹینڈر دستاویز میں دی گئی ہیں۔ صرف ای۔ٹینڈرس کو منظور کیا جائے گا اور کسی دیگر شکل میں پیش کئے گئے ٹینڈرس کو سرسری طور پر خارج کر دیا جائے گا۔ ٹینڈر نوٹس کی مکمل تفصیل ڈپٹی چیف بجلی انجینئر/تعمیر، جموں توی دفتر کے نوٹس بورڈ پر دیکھی جاسکتی ہے۔

ٹینڈر نمبر: 17-Elect-C-DMU-BDGM-2025 تاریخ: 13.01.2025 157/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے سینئر ڈی ایس ٹی ای/جے اے ٹی ٹینڈر نوٹس نمبر 433_Sig_JAT_2_24_25 تکمیل کی تاریخ/وقت 06/02/2025,15:00 بجے کے خلاف https:www.ireps.gov.in پر ای۔ٹینڈرس طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں صرف تکمیل کی تاریخ اور وقت تک ہی پیش کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوول تجویز کی اجازت نہیں ہے، اور حاصل ہونے والی ایسی کسی بھی تجویز کو نظرانداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ڈپازٹ رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوول ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

کام کا نام	ایف زیڈ آر ڈویژن کے بنیہال۔ بارہمولہ سیکشن میں پرانی پوائنٹ مشینوں کو بدلنا اور سگنلنگ جائیداوں کے استحکام میں سدھار کرنا۔		
ٹینڈر تکمیل کی تاریخ وقت	06/02/2025 15:00	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ وقت	14/01/2025 18:42
اشتہار کی قیمت (روپئے)	19956175.65	ٹی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروع کرنے کی تاریخ	14/01/2025
بیعانہ رقم (روپئے)	249800.00	کام پورا ہونے کی مدت	6 مہینے

ٹینڈر نوٹس نمبر: 433_Sig_JAT_2_24_25 تکمیل کی تاریخ/وقت: 15:00 06.02.2025
تاریخ: 14/01/2025 165/24

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

سی بی سی کے علاقائی دفتر جموں کی جانب سے جائزہ میٹنگ کا انعقاد

سرینگر، 15 جنوری/ سینٹرل بیورو آف کمیونیکیشن (سی بی سی)، جموں نے جموں کشمیر اور لداخ خطوں میں رواں مالی سال کے دوران محکمے کی مالی اور جسمانی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے ایک جائزہ میٹنگ منعقد کی۔ یہ میٹنگ ڈائریکٹر سی بی سی، جموں و کشمیر اور لداخ غلام عباس نے جموں میں سی بی سی کے علاقائی دفتر میں بلائی تھی، جس میں اہم عہدہ داران بشمول ڈپٹی ڈائریکٹر سی بی سی، آیوشی پوری، سینئر اکاؤنٹس آفیسر، اشونی کمار گپتا؛ انتظامی افسر، اوپی موریہ اور دیگر عملہ کے ارکان نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران یہ اطلاع دی گئی کہ سی بی سی نے خطے میں مقرر کیا گیا انٹیگریٹڈ کمیونیکیشن اینڈ آؤٹ ریچ پروگرام (آئی سی او پیز) کا ایک اہم حصہ کامیابی سے منظم کیا ہے۔ مقرر کردہ کل 3 بڑے، 6 درمیانے، 16 چھوٹے اور 24 چھوٹے آئی سی او پیز میں سے محکمے نے پہلے ہی 1 بڑا، 2 درمیانے، 9 چھوٹے اور 19 چھوٹے آئی سی او پیز کا انعقاد کیا ہے، اور اس طرح ہدف کا تقریباً 65 فیصد حاصل کر چکے ہیں۔ مزید برآں، سی بی سی خطے میں مزید سات منی آئی سی او پیز کو منظم کرنے کے لیے تیار ہے، جن میں کشمیر میں 3، ادھم پور میں 2 اور راجوری اور پونچھ میں ایک ایک قابل ذکر ہے۔ ڈائریکٹر موصوف نے جموں و کشمیر کے مرکزی علاقے میں دوبارہ نافذ ہونے والے ماڈل ضابطہ اخلاق سے درپیش چیلنجوں کے پیش نظر فیلڈ یونٹس کی ان کی کامیابیوں کی تعریف کی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر، آیوشی پوری نے محکمہ کی کوششوں بشمول لداخ کے علاقے کا احاطہ کرنے کے لیے اضافی ٹیموں کی تعیناتی اور دور دراز اور سرحدی علاقوں جیسے ترتوک، کارگل اور تنگسی میں تشہیری پروگراموں کے انعقاد پر روشنی ڈالی۔ سی بی سی نے جموں میں کٹھوعہ، سانبہ، ادھم پور، اکھنور، نوشہرہ، چنی پراٹ، راجوری، ڈوڈہ، پیڈر، اور پونچھ سمیت مختلف علاقوں میں کامیابی کے ساتھ کئی آئی سی او پی کا انعقاد کیا۔ آٹھ دنوں پر محیط ایک تشہیری پروگرام، جھیری میلہ (مارہ) ایک قابل ذکر تقریب تھا، جس نے اہم معلومات کی ترسیل کے ذریعے ہزاروں لوگوں کو با اختیار بنایا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ سی بی سی نے امرناتھ یاترا کے دوران جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ میں تھیم پر مبنی ثقافتی پروگراموں کے انعقاد کے لیے مقامی انتظامیہ کے ساتھ تال میل کرتے ہوئے بھی اہم کردار ادا کیا۔ محکمہ کے ثقافتی گروپوں نے رجسٹرڈ گروپوں کے ساتھ تقریباً 228 تھیم پر مبنی پروگرام پیش کیے، جن میں مرکزی معاونت والی اسکیموں کی نمائش کی گئی اور جموں و کشمیر کے بھرپور فن اور ثقافت کو اجاگر کیا گیا۔ ایک اور اہم کامیابی جس پر میٹنگ کے دوران روشنی ڈالی گئی۔

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام حیدر جان پسر غلام حسن جان ساکنہ موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ، بمراد Bank account Cash

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ بالا میں درخواست سائل مندرجہ بالا بغرض اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ، بمراد Bank account cash پیش ہوئی۔ اس ضمن میں متعلقہ پٹواری علاقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل مذکور کا پسر خود مسمی فدا حسین مورخہ 27/10/2024 کو فوت ہوچکا ہے۔ متوفی فدا حسین مذکور کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
غلام حیدر جان پسر غلام حسن جان	۸۵	والد	عمر رسیدہ	گوم احمد پورہ

مندرجہ بالا متوفی فدا حسین جان کے وارثان جائز ہیں اور کوئی بھی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت کچواری
مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KS/2089 مورخہ 21/12/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق شاہد نذیر پسر نذیر احمد لون ساکنہ موضع لانہ لب تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ شاہد نذیر پسر نذیر احمد لون ساکنہ موضع لانہ لب مورخہ 15/11/2009 کو گھر پر ہی پیدا ہوا ہے۔ جسکی نسبت بیان حلفی و سکول ریکارڈ شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت کچواری
مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KS/2095 مورخہ 21/12/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق داؤد احمد لون پسر غلام محی الدین لون ساکنہ موضع لانہ لب تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ داؤد احمد لون پسر غلام محی الدین لون ساکنہ موضع لانہ لب مورخہ 18/10/2008 کو گھر پر ہی پیدا ہوا ہے۔ جسکی نسبت بیان حلفی و جموں و کشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن کی مارکس سرٹیفکیٹ بطور ثبوت شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت کچواری
مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KS/6069 مورخہ 09/01/2025 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق تمیر منظور پسر منظور احمد حجام ساکنہ موضع وترڈ ڈال بل تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ تمیر منظور پسر منظور احمد حجام ساکنہ موضع وترڈ ڈال بل مورخہ 13/01/2009 کو گھر پر ہی پیدا ہوا ہے۔ جسکی نسبت بیان حلفی و اجرا کردہ گورنمنٹ ہائی سکول وترڈ کی بطور ثبوت شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

زنیابت کچواری
مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/7030 مورخہ 11/01/2025 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق جاوید احمد ڈیڈڑ پسر بشیر احمد ڈیڈڑ ساکنہ موضع گرو۔ٹھ کلان تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ جاوید احمد ڈیڈڑ پسر بشیر احمد ڈیڈڑ ساکنہ موضع گرو۔ٹھ لان مورخہ 25/08/2008 کو گھر پر ہی پیدا ہوا ہے۔ جسکی نسبت بیان حلفی سائل و گورنمنٹ مڈل سکول پانزال بجھی کی اجرا کردہ ڈسچارج سرٹیفکیٹ بطور ثبوت بھی شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

زنیابت کچواری
مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KS/7033 مورخہ 11/01/2025 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق رخسانہ اختر دختر محمد صدیق بجران ساکنہ موضع گرو۔ٹھ کلان تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ رخسانہ اختر دختر محمد صدیق بجران ساکنہ موضع گرو۔ٹھ لان مورخہ 15/08/2004 کو گھر پر ہی پیدا ہوا ہے۔ جسکی نسبت بیان حلفی سائل و گورنمنٹ مڈل سکول پانزال بجھی کی اجرا کردہ مارکس سرٹیفکیٹ بطور ثبوت بھی شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر
عنوان: درخواست منجانب محمد شعبان صوفی ولد محمد صدیق صوفی ساکنہ ٹینگ پورہ زونی مر سرینگر نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی زوجہ مسماۃ دلشادہ بیگم زوجہ محمد شعبان صوفی جو 10/10/2024 کو فوت ہوچکی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
محمد شعبان صوفی	۶۵	شوہر	دکانداری، رنڈوا	10000
جاوید احمد صوفی	۴۶	پسر	تجارت، شادی شدہ	8000
فیروز احمد صوفی	۳۸	---	....	12000
عابدہ	۳۲	دختر	گھریلو کام----	
سمینہ	۳۱	---	....	
فاطمہ	۲۷	---	------	
طاہرہ	۲۵	---	---بلا شادی شدہ	
سائمہ	۲۳	---	......	
خالدہ	۱۹	---	زیر تعلیم-----	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ
عنوان: درخواست منجانب ساحل احمد کمار ولد علی محمد کمار ساکنہ ستور کلی پورہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37 بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع ستور کلی پورہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع ستور کلی پورہ اور سائل طبقہ "کمار" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ "کمار" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

از نیابت ماگام یا اجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب مسماۃ راجہ بانو زوجہ محمد عبداللہ میر ساکنہ ماگام تحصیل ماگام بمراد حصول لیگل ہیئر (وارثان جائز) بوجہ فوتیدگی شوہر محمد عبداللہ میر ولد محمد اکبر میر ساکنہ ماگام تحصیل ماگام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا شوہر شوہر محمد عبداللہ میر ولد محمد اکبر میر ساکنہ ماگام مورخہ 31/05/2023 کو فوت ہوچکا ہے۔ اس نسبت سائلہ نے ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی پیش کی۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی مذکور کے بذیل وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
راجہ بانو زوجہ محمد عبداللہ میر	۴۹	بیوہ	گھریلو کام	
شہنواز حسین میر ولد۔۔۔	۳۷	پسر	پرائیوٹ کام	
فرحت علی ولد۔۔۔	۱۹	--	زیر تعلیم	
صنا فاطمہ دختر۔۔۔	۲۱	دختر	...	

اس کے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں دکھلایا گیا ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از دفتر نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ
عنوان: درخواست منجانب عامر بلال ولد بلال احمد حجام ساکنہ رازر بن عاقل پورہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37 بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع رازر بن عاقل پورہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع رازر بن عاقل پورہ اور سائل طبقہ "حجام" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ "حجام" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

زدفتر نائب تحصیلدار صفاکدل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب مومن مشتاق پسر و تابش مشتاق دختر مشتاق احمد تیلی ساکنہ سیدہ پورہ سرینگر نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ تیلی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلان نے دفتر ھذا میں ایک آن لائن درخواست بغرض حصول OBC سرٹیفکیٹ پیش کیا ہے اور اس بارے میں پٹواری حلقہ سے ایک رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائلان تیلی ذات سے تعلق رکھتے اور سائلان کے آباؤ اجداد بھی تیلی ذات سے تعلق رکھتے آئے ہیں اور سائل کا کنبہ بذیل دریافت ہوا ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
مشتاق احمد تیلی	47	والد	مزدوری	8000
مسماۃ شاہدہ	۴۰	والدہ	گھریلو کام	
مومن مشتاق	۲۱	سائل	زیر تعلیم	
تابش مشتاق	۱۹	سائلہ	زیر تعلیم	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرینگر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر
عنوان: درخواست منجانب پروینہ بانو زوجہ مقصود احمد راتھر ساکنہ باغات شور نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا شوہر متوفی مقصود احمد راتھر ولد غلام محمد راتھر ساکنہ باغات شور مورخہ 10/09/2015 کو فوت ہوچکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
مسماۃ پروینہ	۵۵	زوجہ	گھریلو کام	بیوہ
ہدایت النساء	۲۸	دختر	زیر تعلیم	بلا شادی شدہ
غلام نبی راتھر	۵۸	بھاری	ریٹائر ملازم	شادی شدہ
فاروق احمد راتھر	۵۰	---	درزی	....

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرتے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل ہارون تحصیل نارتھ
عنوان: درخواست منجانب عادل احمد ورقیہ اختر اولادان غلام محمد چوپان ساکنہ گنڈ بل نسبت اجرائی RBA سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع گنڈ بل میں موجود ہے اور تاحال کبھی بھی وہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی و غیر زرعی آمدنی حد مقرر سے کم ہے۔ اور کنبہ ۴ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
غلام محمد چوپان	46	والد	سرکاری ملازم	LPC
شمیمہ	45	والدہ	گھریلو کام	
عادل احمد	18	سائل	زیر تعلیم	
روقیہ اختر	17	سائلہ	....	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل ہارون تحصیل نارتھ

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل ہارون تحصیل نارتھ
عنوان: درخواست منجانب محسن حسن و شازیہ حسن اولادان غلام حسن گنائی ساکنہ دارا نسبت اجرائی RBA سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع دارا میں موجود ہے اور تاحال کبھی بھی وہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی و غیر زرعی آمدنی حد مقرر سے کم ہے۔ اور کنبہ ۵ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
غلام حسن گنائی	52	والد	سرکاری ملازم	LPC
افروزہ بانو	45	والدہ	گھریلو کام	
محسن حسین	19	سائل	زیر تعلیم	
تمیز حسن	13	برادر	....	
شازیہ حسن	23	سائلہ	....	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل ہارون تحصیل نارتھ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب منظور احمد حرہ ولد محمد قاظم حرہ ساکنہ موضع مالموہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود ارجمند زہرا۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور پر مالموہ تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کی دختر خود ارجمند زہرا اسکول ریکارڈ کے مطابق مورخہ 10/05/2009 کو پیدا ہوئی ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنی دختر کی یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مسماۃ حنیفہ بانو زوجہ مرحوم منظور احمد میر ساکنہ مہاراج پورہ کنگم ذارہ تحصیل پٹن نسبت لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ، بمراد ایس آر او ۴۳ بحق پسر خود تنویر احمد میر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا شوہر مسمی منظور احمد میر پسر محمد اکبر میر محکمہ پولیس میں کام کررہا تھا اور دوران سروس ہی مورخہ 31/12/2024 کو فوت ہوچکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ، بمراد ایس آر او ۴۳ بحق پسر خود تنویر احمد میر کیلئے حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی مذکور کے بذیل وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ساکنہ
مسماۃ حنیفہ بانو زوجہ مرحوم منظور احمد میر	۴۸	زوجہ	گھریلو کام	مہاراج پورہ کنگم ذارہ
فردوس منظور پسر۔۔۔	۳۳	پسر	مزدوری	
مدثر منظور پسر۔۔۔	۳۰	پسر	سرکاری ملازم	
تنویر احمد میر پسر۔۔۔	۲۷	---	زیر تعلیم	
نرگس منظور دختر۔۔۔	۲۵	دختر	......	
اقرا منظور دختر۔۔۔	۲۳	--	......	

مندرجہ بالا متوفی منظور احمد میر مذکور کے وارثان جائز ہیں اور کوئی بھی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,